https://www.studiestoday.com

درجہ-9

الازهار العربية

الكتاب المدرسى العربى للصف التاسع

ABDIEL SOLUTIONS
ABSOL
PATNA

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

INDIAN ARMY

Arms you FOR LIFE AND CAREER AS AN OFFICER
Visit us at www.joinindianarmy.nic.in
or call us (011) 26173215, 26175473, 26172861

Ser NO	Course	Vacancies Per Course	Age	Qualification	Appln to be received by	Training Academy	Duration of Training
1.	NDA	300	16½ - 19 Yrs	10+2 for Army 10+2 (PCM) for AF, Navy	10 Nov & 10 Apr (by UPSC)	NDA Pune	3 Yrs + 1 yr at IMA
2.	10+2 (TES) Tech Entry Scheme	85	16½ - 19½ Yrs	10+2 (PCM) (aggregate 70% and above)	30 Jun & 31 Oct	IMA Dehradun	5 Yrs
3.	IMA(DE)	250	19 - 24 Yrs	Graduation	May & Oct (by UPSC)	IMA Dehradun	1½ Yrs
4.	SSC (NT) (Men)	175	19 - 25 Yrs	Graduation	May & Oct (by UPSC)	OTA Chennai	49 Weeks
5.	SSC (NT) (Women) (including Non- tech Specialists and JAG entry)	As notified	19 - 25 Yrs for Graduates 21-27 Yrs for Post Graduate/ Specialists/ JAG	Graduation/ Post Graduation /Degree with Diploma/ BA LLB	Feb/Mar & Jul/ Aug (by UPSC)	OTA Chennai	49 Weeks
6.	NCC (SPL) (Men)	50	19 - 25 Yrs	Graduate 50% marks & NCC 'C' Certificate (min B Grade)	Oct/ Nov & Apr/ May	OTA Chennai	49 Weeks
	NCC (SPL) (Women)	As notified					
7.	JAG (Men)	As notified	21 - 27 Yrs	Graduate with LLB/ LLM with 55% marks	Apr / May	OTA Chennai	49 Weeks
8.	UES	60	19-25 Yrs (FY)18-24 Yrs (PFY)	BE/B Tech	31 Jul	IMA Dehradun	One Year
9.	TGC (Engineers)	As notified	20-27 Yrs	BE/ B Tech	Apr/ May & Oct/ Nov	IMA Dehradun	One Year
10.	TGC (AEC)	As notified	23-27 Yrs	MA/ M Sc. in 1st or 2nd Div	Apr/ May & Oct/ Nov	IMA Dehradun	One Year
11.	SSC (T) (Men)	50	20-27 Yrs	Engg Degree	Apr/ May & Oct/ Nov	OTA Chennai	49 Weeks
12.	SSC (T) (Women)	As notified	20-27 Yrs	Engg Degree	Feb/ Mar & Jul/ Aug	OTA Chennai	49 Weeks

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الازهار العربية

الكتاب المدرسی العربی للصف التاسع

(Arabic Textbook for Class IX)

ABDIEL SOLUTIONS
ABSOL
PATNA

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ڈائرکٹر (سکنڈری ایجوکیشن) محکمۂ فروغ وسائلِ انسانی (H.R.D)،
حکومتِ بہار سے منظور صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT)،
پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبۂ بہار کے لیے

© بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلیشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

پہلی اشاعت	:	2009
تعداد	:	5,000
قیمت	:	Rs. 21.00

شائع کردہ

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلیشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

پاٹھیہ پُستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ ـ 800001

مطبوعہ : جے۔ایم۔ڈی۔پریس۔پٹنہ۔ 800006

EL SOLUTIO

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

اپنی بات

ریاستی کاؤنسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت نے دو برسوں کے اندر گیارہویں اور بارہویں دو جماعتوں کے لیے کتابیں تیار کرائی ہے۔ اس طرح یہ ادارہ اپنے نشانہ کی تعیین کے مطابق اس کی تکمیل میں بطور احسن کامیاب رہا۔ اب نویں جماعت کی درسی و سپلمنٹری کتابیں بھی اسی ادارہ کے ذریعہ تیار ہونے کے بعد طباعت و اشاعت کے مراحل طے کر کے آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے قومی سطح پر نصاب میں یکسانیت لانے کی غرض سے معیاری نصاب تعلیم تیار کیا گیا ہے اور اس کے مطابق ماہرین کی جماعتوں کے ذریعہ تمام مضامین کی کتابیں تیار کرائی جارہی ہیں۔ معیاری نصاب کے مطابق عمدہ کتابوں سے نہ صرف طلبا و طالبات کی دلچسپی میں اضافہ ہوگا بلکہ معلّمین حضرات کی آسانیوں کا بھی خاص خیال رکھا گیا ہے اور متعلقہ ضروری مواد فراہم کردیے گئے ہیں تاکہ تدریس و تعلیم کا معیار بلند تر ہو سکے۔ مجھے قوی اُمید ہے کہ نئی کتابیں ان مقاصد کو پورا کریں گی۔

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے میں ایس.سی.ای.آر.ٹی. کے ڈائرکٹر، بہار سکنڈری اسکول اکزامنیشن بورڈ کے ڈائرکٹر (اکادمک) اور نصاب و درسی کتاب کمیٹی کے اکادمک کوآرڈی نیٹر کا شکریہ ادا کرتا ہوں، جن کی خاص توجہ اور سعیِ بلیغ سے مضامین کے ماہرین کی بہتر جماعت کے تعاون سے کتابیں تیار کرائی جاسکیں۔ میں اُن ماہرین کا بھی شکر گزار ہوں۔

میری گزارش ہے کہ کتاب میں جہاں کہیں کوئی نقص نظر آئے تو ہمیں اس کی اطلاع ضرور دیں تاکہ آئندہ اشاعت میں ان کا ازالہ اور ان کی اصلاح کی جاسکے۔

حسنین عالم (آئی.اے.ایس)

مینجنگ ڈائرکٹر، بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ابتدائیہ

بہار کے سرکاری اسکولوں میں عربی زبان کی تدریس کا نظم درجہ چھ سے کیا گیا ہے چنانچہ درجہ چھ تا آٹھ عربی کی درسی کتابوں کی تعلیم کے بعد اُمید کی جاتی ہے کہ بچوں کے اندر عربی زبان کے تئیں کافی حد تک رغبت پیدا ہو چکی ہوگی کیوں کہ سابقہ درجوں کے نصاب کی تشکیل میں جدید طریقہ کار کو بروئے عمل لاتے ہوئے عربی کی تفہیم کو آسان بنانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ ان درجات میں قواعد کو درس کا حصہ بنا کر اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ بچوں کو الگ سے قواعد پڑھنے اور ان کو یاد کرنے کا بوجھ محسوس نہ ہو۔ نویں درجہ میں بھی قواعد کی شمولیت اسی منصوبہ کے تحت کی گئی ہے البتہ اس بات کو ملحوظ رکھا گیا ہے کہ یہ درجہ بنیادی معیار تک پہنچنے کا پہلا زینہ ہے اس لیے اس میں شامل قواعد مختصر اور سہل الفہم ہوں اسی طرح اسباق کے انتخاب میں بھی یہی نصب العین ملحوظ خاطر رہا ہے۔ قدیم و جدید ادباء و شعراء کی تخلیقات سے مختصر مگر معیاری اسباق اخذ کر کے اس طرح ترتیب دیئے گئے ہیں کہ طلبا کی لسانی مشق و تدریب کے ساتھ ساتھ ان کی اخلاقی تربیت بھی ہو سکے۔ مختلف انداز سے مشقی سوالات کے ذریعہ اسباق کو بالکل آسان بنا دیا گیا ہے تاکہ طلباء کے لیے عربی پڑھنا مشکل نہ رہ جائے اور وہ اچھی کامیابی کے ساتھ اگلے مرحلہ میں داخل ہو سکیں۔ جدید عربی سے قربت اور روزمرّہ استعمال ہونے والے الفاظ و تراکیب سے بچوں کو مانوس کرانے کی غرض سے مکالمے بھی شامل کیے گئے ہیں تاکہ مختلف مواقع پر عربی میں گفتگو کے انداز سے بچے واقف ہو سکیں اور خود کو ذہنی طور پر اس کے لیے تیار کرنے پر جھجک محسوس نہ کریں۔ سبق میں آئے زیادہ سے زیادہ الفاظ کی توضیح و تشریح سے کتاب بالکل آسان بن گئی ہے۔ کتاب کے آخر میں چند اہم مصنّفین کے مختصر حالات زندگی بھی شامل ہیں۔

کتاب میں شامل بیشتر اسباق عربی ادب کی معیاری کتابوں سے ماخوذ ہیں ان میں سے اکثر قدیم مصنّفین کی تالیفات ہیں اور بعض جدید اہل قلم کی تخلیقات ہیں۔ جدید مصنّفین میں سے جو باحیات ہیں ہم ان کے بے حد شکر گزار ہیں اور جو سفر آخرت فرما چکے ہیں ان کے وارثین ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں۔ قدیم مصنّفین کی کتابیں ہند و بیرون ہند کے معتبر اشاعتی اداروں سے شائع ہوئی ہیں۔ ان کے ناشرین کا شکریہ ادا کرنا بھی تحدیث نعمت کی ایک شکل ہوگی۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

تقریباً تین سال قبل اسٹیٹ کاؤنسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (.S.C.E.R.T)، بہار نے اسکولی تعلیم بشمول 2+ کے لیے مبسوط اور مکمل نصاب تیار کرنے کی سعی بلیغ کا آغاز کیا۔ گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کے لیے زبان وادب اور سماجیات پر متعدد کتابوں کی اشاعت پایۂ تکمیل تک پہنچی۔ گرچہ ہمارے ادارے کے لیے کتابوں کی اشاعت کے سلسلے میں مرتبین و مؤلفین کی سرکردہ جماعت کو یکجا کر کے ترتیب وتالیف کے مختلف مراحل طے کرنا بالکل ہی ایک نئی اور کافی اہم ذمہ داری تھی لیکن ہمارے عزم اور ہمارے رفقائے کار کے بھرپور تعاون، مخلصانہ محنت اور انتھک ومسلسل کوششوں سے یہ نیا، اہم اور بڑا کام انجام پا سکا اور بہ حسن وخوبی کتابوں کی اشاعت ہوگی اس کے لیے ہمارے ادارے کے تمام درجے کے رفقائے کار داد وتحسین اور شکریہ کے مستحق ہیں۔ ان میں بالخصوص ڈاکٹر قاسم خورشید، ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز اور سید عبدالمعین، ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن کی مخلصانہ اور مسلسل رہنمائی اور تعاون نے ترتیب وتالیف کے اہم امور کو بہت آسان کر دیا، ہم اُن کے بھی شاکر وممنون ہیں۔

ہم نے ہر زبان کی کتاب تیار کرنے کے لیے مضامین کے مستند علما اور ماہرین فن اور معروف قلم کاروں کی الگ الگ جماعتیں تیار کیں۔ نویں جماعت کے لیے عربی کی ایک اصل درسی کتاب اور ضمیمہ کے طور پر ایک اضافی کتاب تیار کرائی گئی۔ ماہرین نے اس امر پر خاص توجہ دی ہے کہ کتابیں دورِ جدید کے نت نئے بدلتے اور روز افزوں ترقی پذیر تقاضوں کے عین مطابق ہوں۔ ڈاکٹر سید شیم احمد منعمی، ڈاکٹر محمد حبیب الرحمن، پروفیسر شمس الضحٰی، ڈاکٹر مسعود احمد کاظمی، ڈاکٹر عتیق الرحمن، ڈاکٹر سرور عالم ندوی، رضا احمد ندوی، ماسٹر علی الیاس اور محمد نافع عارفی کے تعاون سے معیاری کتابوں کی تالیف کا کام انجام پایا۔ ہم ان تمام حضرات کے صمیم قلب سے شکر گزار ہیں۔

ہمیں یقین ہے کہ کتابیں اپنے مقاصد میں صدفی صد مفید وکارآمد ثابت ہوں گی اور طلبا وطالبات کے ذوق و شوق میں اضافے کا باعث بنیں گی اور ان کے حوصلے بڑھائیں گی۔ نظر ثانی کمیٹی اور صلاح کار کمیٹی کے معزز اراکین

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

نے کتابوں کا بالاستیعاب مطالعہ فرمایا اور مفید و کارآمد مشورے دے کر کتاب کو بہتر بنانے کی کوشش کی۔ ہم ان تمام ماہر اراکین کے بھی شکرگزار ہیں۔ مزید برآں کتاب کی تیاری سے متعلق متعدد ورکشاپ میں گراں قدر مشوروں کے لیے ہم تمام شرکا کے ممنون کرم ہیں۔

بی. ٹی. بی. پی. سی. کے کارمندوں اور بالخصوص اس ادارہ کے ایم. ڈی. جسنین عالم (آئی. اے. ایس.) بھی ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں، جن کی توجہ سے نصابی کتاب بروقت زیور طباعت سے آراستہ ہوکر منظر عام پر آسکی۔

کتابوں سے استفادہ کرنے والے طلبا و طالبات، اساتذۂ گرامی اور عربی زبان و ادب سے وابستگی رکھنے والوں کے مثبت اور مفید مشوروں کے ہم منتظر رہیں گے اور شکریہ کے ساتھ ان کے ضروری مشوروں پر کتاب کی دوسری اشاعت میں ان کی ممکن اصلاح کردی جائے گی۔ انشاء اللہ۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

نگراں کمیٹی برائے درسی کتاب (عربی)

زیرِ سرپرستی

جناب حسن وارث، ڈائرکٹر، ایس.سی.ای.آر.ٹی، بہار

جناب رگھوونش کمار، ڈائرکٹر، (اکاڈمک) بہار اسکول اگزامنیشن بورڈ (سینئر سکنڈری)، پٹنہ

ڈاکٹر سید عبدالمعین، صدر، ٹیچرس ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی، بہار

ڈاکٹر قاسم خورشید، صدر، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی، بہار

مرتبین

پروفیسر شمس الضحیٰ، صدر شعبۂ عربی، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ

ڈاکٹر سید شمیم الدین احمد منعمی، صدر شعبۂ عربی، اورینٹل کالج، پٹنہ سیٹی، پٹنہ

ڈاکٹر محمد حبیب الرحمٰن، صدر شعبۂ عربی، علامہ اقبال کالج، بہار شریف، نالندہ

رضا احمد ندوی، استاد، مدرسہ اصلاح المسلمین، پٹنہ

ڈاکٹر سرور عالم ندوی، شعبۂ عربی پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ

ماسٹر محمد علی الیاس، ہیڈ ماسٹر، کھرد یورا اسکول، چنپٹیا، مغربی چمپارن

محمد نافع عارفی، استاد، مدرسہ سبیل الفلاح، جالے، دربھنگہ

غلام جیلانی، اردو ٹیچر، ایس.ایس.وی.ایم.رامدولی، ویشالی

نظرِ ثانی

ڈاکٹر عتیق الرحمٰن، ریٹائرڈ اے.ایل.آئی.او، خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

ڈاکٹر مسعود احمد کاظمی، شعبۂ عربی، پٹنہ کالج، پٹنہ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

رُکن مصلاح کار کمیٹی، بہار اسکول اکزامنیشن بورڈ (سینئر سکنڈری)

ڈاکٹر حسن رضا خاں، ڈائرکٹر، ادارہ تحقیقات عربی و فارسی، پٹنہ

اکادمک تعاون

امتیاز عالم، لکچرر، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی، بہار

ڈاکٹر سریندر کمار، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی، بہار

اکادمک کنوینر

جناب گیان دیومنی ترپاٹھی، ماہر تعلیم

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الفهرس

الدرس الاوّل	بیان المعرب	1
الدرس الثانی	بیان المبنی	6
الدرس الثالث	بیان غیر منصرف	11
الدرس الرابع	بیان النون الثقیله والنون الخفیفه	17
الدرس الخامس	المفاعیل الخمسه	22
الدرس السادس	من ادب القرآن (عباد الرحمٰن)	27
الدرس السابع	من ضوء الحدیث (الدعاء النبوی ﷺ)	34
الدرس الثامن	من سیرۃ النبی (محمد رسول اللّٰہ ﷺ)	39
الدرس التاسع	الامثال والحکم	45
الدرس العاشر	الراعی والذئب	50
الدرس الحادی عشر	من یضع الحجر	55
الدرس الثانی عشر	فضیلة الشغل	64
الدرس الثالث عشر	فصول السنة	70
الدرس الرابع عشر	من جدّ وجد	78
الدرس الخامس عشر	الحوار بین الاستاذ والتلامیذ	85
الدرس السادس عشر	الشرطی	92

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الدرس السابع عشر	نشيد الوطن	98
الدرس الثامن عشر	ادب المعاشرة	102
الدرس التاسع عشر	غرور الدنيا	107
الدرس العشرون	كتابى	112

مصنفین اور ان کے حالات

⊙ ابوالعتاہیہ	118
⊙ وحید الزماں کیرانوی	119
⊙ ابوالحسن علی ندوی	120
⊙ علی عمر مصری	121
⊙ شفیق احمد ندوی	122

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

[illegible]

ذهبتُ الى سوقٍ و رأيت هناك أشياءَ كثيرةً كالخُضراواتِ والفواكهِ فَاِشْتَرَيْتُ تُفّاحاً و عِنَباً و من الخضراوات باذَنْجان والبامِية، ثم رجعتُ الى البيتِ. و رأيتُ في الطريقِ رِجَالاً كثيراً و نساءً، بَعْضُهُمْ يَمْشُون و بَعضُهُم يَرْكَبُوْنَ الدَّرّاجة وَ عَرَبَةَ رَاكبٍ و غيرَهُما، كُلُّهم كَانُوا يَحْمِلُونَ حَقِيْبَةً أو حقِيْبَتَين، مملوءةً بالخضراواتِ والفواكهِ والحوائجِ الأُخرىٰ. و رأيتُ من بينِهم رجُلاً شيخاً يكادُ ينوءُ تَحتَ حِمْلهِ فاخذتُ حقيبَتهُ و حَمَلْتُها الى بيتِهِ ففرِحَ الشيخُ جِدّا و دعا لي و قال : جزاكَ اللّٰهُ خيراً.

سوق (جمع اسواق)	–	بازار
أشياء	–	چیزیں (واحد: شئی)
خضراوات	–	سبزی (واحد: خضراء)
فواكه	–	پھل (واحد: فاكهة)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

اشتريت	—	میں نے خریدا
تفاح	—	سیب
عنب	—	انگور
باذنجان	—	بینگن
بامية	—	بھنڈی
طريق (جمع طرق طرائق	—	راستہ
نساءٌ	—	عورت (واحد:امرأة)
يمشون	—	وہ لوگ پیدل چلتے ہیں
يركبون	—	وہ سب سوار ہوتے ہیں
الدراجة	—	سائیکل
عربة راكب	—	رکشہ
حمل يحمل	—	اٹھاتے ہیں
حقيبة	—	تھیلا، جھولا
مملوءة	—	بھرا ہوا
حوائج	—	ضروریات (واحد:حاجة)
شيخ	—	بوڑھا (جمع: شيوخ)
يكاد ينوء	—	قریب ہے کہ جھک جائے
حِملٌ	—	بوجھ
جزاك الله خيراً	—	خدا تمھیں بہتر بدلہ دے

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

معرب وہ اسم ہے جس کا اعراب عوامل کے بدلنے سے بدلتا رہے۔ جیسے ھذا زیدٌ میں زیدٌ خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔ رأیتُ زیداً میں زیداً مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ مررتُ بزیدٍ میں زید حرفِ جار کے بعد آنے کی وجہ سے مجرور ہے۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب لکھیں۔

۱- أی شيء رأی الرجل في السوق ؟

۲- هل اشتری من الخضراوات شيئاً ؟

۳- من كان راكباً على الدراجة ؟

۴- من كان يمشي على قدميه ؟

۵- أیَّ شيءٌ كانَ كل رجلٍ يحملهٔ ؟

۶- ماذا كان يحمل الشيخ ؟

۷- من حمل حِمله ؟

۸- لماذا فرح الشيخ ؟

۹- أنصرتَ أحداً ؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنایئے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

بازار میرے گھر سے قریب ہے۔

بازار میں بہت سارے لوگ جاتے ہیں۔

سبزیاں اور پھل خریدتے ہیں۔

ان کے تھیلے مختلف چیزوں سے بھرے ہوتے ہیں۔

میں ہر روز بازار جاتا ہوں۔

راستہ میں کافی لوگ نظر آتے ہیں۔

بازار سے ہماری ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔

کیا تم بازار جاتے ہو؟

کیا تم نے انار کھایا ہے؟

دوسروں کی مدد کرنا اچھی بات ہے۔

(۳) سبق میں سے ایسے اسماء کی شناخت کریں جو معرب ہوں اور انھیں اپنی کاپی پر لکھیے۔

(۴) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھ کر اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	معانی	جملے
شيخ	....	....
ينوء	....	....
حِملٌ	....	....
حقيبة	....	....
الدّراجة	....	....

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

عربة راكب ....

خضراوات ....

امرأة ....

(۵) مناسب کلمات سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

ب من حقيبة الى فى

۱- كانوا يحملون .... او حقيبتين.

۲- و رايتُ .... الطريق رجالا كثيرا و نساء.

۳- رجعتُ .... البيت.

۴- الحقيبةُ مملوءةٌ .... الخُضراواتِ.

۵- رأيت .... بينهم رجلًا شيخًا.

(۶) حسب ذیل الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنایئے:

۱- الى، انا، الساعة الثامنة، فى، ذهبت، المدرسة

۲- البارحة، متأخرا، نمتُ

۳- مبكرا، الصباح، النوم، قام، من، الولد، فى

۴- الصف، دخل، وامر، بقرأة، الاستاذ، العريف، الدرس

☆☆☆

ABDIEL SOLUTIONS ABSOL PATNA

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

بَيَانُ المَبْنی

اُولٰئکَ اولادٌ صِغارٌ. هم ذاهِبُون اِلی المَدرَسةِ. اُولٰئک اَساتِذَتُهم. هُم رُحَماءُ عَلٰی تَلامِیذِهِمُ الَّذِیْنَ جاءُوا من اماکِنَ بعیدةٍ لِتَحصِیلِ العلومِ الدِّینیةِ بَعضُهم مِن اَتّرا بَرادِیش وَمِن کَشمِیر وَ بَعضُهم مِن بَنجاب وَ ولایاتٍ اُخریٰ. هم مُجتَهِدُونَ فی القِراءةِ وَ الکِتابةِ، رُحَماءُ بَینَهُم تَراهم رُکّعاً سُجّداً یَبتَغُونَ مِنْ فَضلِ اللّٰهِ. هٰؤلاءِ هم الطُّلابُ الَّذِینَ تَضع المَلٰئِکَةُ اَجنِحَتَهُم رِضاً بما یَصنَعُونَ. اِنَّ العِلمَ فَوائِدُهُ کثیرةٌ وَحثَّ عَلَیهِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ اُمّتَهُ فِی کَثِیر مِنَ الاَحادِیثِ الشَّرِیفَةِ. یَقُول ﷺ فِی حَدِیثٍ : اَلا فَلْیُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الغَائِبَ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوعیٰ من سَامِعٍ. فَیجِبُ عَلَینَا ان نَنشُرَ العُلومَ الدِّینِیةَ مِن اَقْصَی الارضِ اِلیٰ اَقصاهَا.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات :

رحماء	–	مہربان (رحیم کی جمع)
اماکن	–	جگہ (مکان کی جمع)
رکّعاً	–	رکوع کرنے والا (راکع کی جمع)
سجّداً	–	سجدہ کرنے والا (ساجد کی جمع)
یبتغون	–	وہ سب تلاش کرتے ہیں
تضع	–	تو رکھتا ہے، وہ رکھتی ہے
اجنحة	–	پر، پنکھ (جناح کی جمع)
حثّ	–	اس نے اُبھارا
فلیبلّغ	–	پس چاہیے کہ پہنچائے
مبلّغ	–	جس کو پہنچایا گیا ہو
اوعی	–	زیادہ محفوظ رکھنے والا
ننشر	–	ہم پھیلائیں
من اقصی الارض الی اقصاھا	–	زمین کے اِس کنارے سے اُس کنارے تک

یاد رکھنے کی باتیں

- مبنی وہ کلمہ ہے جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے نہ بدلے۔ جیسے ھٰؤلاءِ اولاد، رایتُ ھٰؤلاءِ الاولاد، مررتُ بھٰؤلاءِ الاولاد۔
- حروف تمام کے تمام مبنی ہیں
- اسمائے اشارہ، ضمیریں، اسمائے موصولہ اور فعل ماضی مبنی ہیں۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مشق

۱- من اولئک الاولاد ؟

۲- این هم ذاهبون ؟

۳- کیف اساتذتهم ؟

۴- من این الطّلاب ؟

۵- لایّ شیء جاؤا ؟

۶- کیف العلاقة بینهم ؟

۷- کیف یرأهم الناس ؟

۸- ماذا قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن العلم؟

۹- لم تضع الملائکة أجنِحتَهُم ؟

۱۰- أ تکرم طلبة العلم ؟

طلباء مدرسہ جانے والے ہیں۔

ان کے اساتذہ مہربان ہیں۔

طلباء علوم دین حاصل کرنے آتے ہیں۔

کیا تم لوگ علم دین حاصل کرتے ہو۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

کیا علم کا پھیلانا ہر مسلمان پر ضروری نہیں ہے۔

نیک لوگ اللہ کا فضل تلاش کرتے ہیں۔

چاہیے کہ موجود غائب تک پہنچا دے۔

فرشتے طلباء کے لیے اپنا پر بچھاتے ہیں۔

کیا تم اپنے ساتھی سے زیادہ یاد رکھنے والے ہو۔

تمھارے ادارے میں کتنے اساتذہ ہیں۔

(۳) سبق میں مذکور کلمات مبنیہ کی شناخت کر کے اپنی کاپی پر لکھیے۔

(۴) درج ذیل جملوں میں صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگایئے۔

الملئكة تضعُ اجنحتهم. ( )

الطلاب يذهبون الى الملعب. ( )

نحن لا ننشر علم الدين. ( )

الطلاب جاء وا من اماكنٍ بعيدة ( )

رأيت هؤلاءُ الاساتذة. ( )

(۵) حسب ذیل الفاظ میں سے واحد کی جمع اور جمع کا واحد لکھیے:

رُحماءُ   مكان   رُكّعٌ   ساجد

طالبٌ   اجنحةٌ   حديثٌ   ملكٌ

(۶) نساءٌ   الفواكه   الذين   راكبٌ   انا   الى   شيخ   سمع

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مذکورہ بالا الفاظ میں سے کون مبنی ہے اور کون معرب، بتائیں۔

(۷) مناسب کلمات سے درج ذیل خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

نَنشُر عليه بين فضل

۱۔ الطلاب رُحماءُ .... هم.

۲۔ يبتغُونَ من .... الله.

۳۔ إنَّ العلمَ فوائد .... كثيرة.

۴۔ وحث .... النبي صلى الله عليه وسلم.

۵۔ يجبُ علينا ان .... العلوم الدينية.

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

بَيَانُ غَيْرِ مُنصَرِف

يَـذهَبُ المُسْلِمُونَ اِلٰى مكةَ لِلْحَجِّ وَالزِّيَارَةِ. ثُمَّ يَقْصِدُوْنَ المَدِينَة وَ يَزُورُوْنَ قُبورَ النَّبِى ﷺ وَ اَبِى بَكرٍ وَ عُمرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنهُمَا وَ يَذْهَبُونَ ايضاً اِلٰى جَنَّةِ البَقِيعِ و يَزُورُونَ قبورَ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنهَا وَ عُثمَانَ بْنِ عَفَّانٍؓ. وَ فِى مَوسِمِ الحَجِّ يَاتِى الْـمُسْلِمُونَ اِلٰى مَكَّةَ مِن اَقصىٰ العَالَمِ. رُبَمَا يَبْلُغُ عَدَدُهُم اِلٰى مَلَايِينَ. وَ مَعَ اَنَّ اَلْسِنَتَهُم وَ اَلْوَانَهُمْ مُـخْتَـلِفَةٌ لِبَاسُهُم وَاحِدٌ يَدعُونَ رَبًّا وَاحِداً يَطُوفُونَ حَولَ بيتٍ وَاحِدٍ وَ يَقِفُونَ فِى مَيدَانٍ وَاحِدٍ وَ يَقصِدُونَ مِنىٰ فِى وَقتٍ وَاحِدٍ وَ يَذبَحُونَ لِمَعبُودٍ وَاحِدٍ وَ هٰذا اليَومُ يُذَكِّرُنَا سَيدَنَا اِبرَاهِيمَ وَ اِسمَاعِيلَ عَلَيهِمَا السَّلام. وَ بِالجُملَةِ الحَجُّ عَلَامَةٌ لِلْوَحدَةِ الْاِسْلَامِيةِ وَالوِئَامِ وَالمَوَدَّةِ.

ABDIEL SOLUTIONS ABSOL

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات:

زيارة	–	کسی کو دیکھنے یا اس سے ملاقات کے لیے جانا
يقصدون	–	وہ سب ارادہ کرتے ہیں، قصد کرتے ہیں
قبر	–	قبر، مردہ کو دفن کرنے کی جگہ (جمع: قبور)
جنة البقيع	–	مدینہ کا ایک خاص قبرستان
موسم الحج	–	حج کا زمانہ
اقصى العالم	–	دنیا کے مختلف گوشوں (مقامات) سے
ربما	–	بسا اوقات
ملايين	–	لاکھوں (واحد: مليون)
ألسِنة	–	زبان (واحد: لسان)
الوان	–	رنگ (واحد: لون)
يطوفون	–	طواف کرتے ہیں (خانۂ کعبہ کے چاروں طرف چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں)
يقفون	–	کھڑے ہوتے ہیں
مِنیٰ	–	وہ جگہ، جہاں حاجی لوگ قربانی کرتے ہیں۔
يُذكّر	–	یاد دلاتا ہے
بالجمله	–	خلاصۂ کلام
الوحدة الاسلامية	–	اسلامی اتحاد، یکجہتی
الوئام	–	محبت، تعلق

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

یاد رکھنے کی باتیں

اسم معرب کی دو قسمیں ہیں:

(۱) منصرف (۲) غیر منصرف

❖ منصرف کا اعراب حسب قاعدہ حالت رفعی میں مرفوع اور حالت نصبی میں منصوب اور حالت جری میں مجرور ہوتا ہے۔ جیسے: زیدٌ کہ اس پر حرکاتِ ثلٰثہ اور تنوین آتی ہے۔

❖ غیر منصرف وہ اسم ہے جس پر تنوین اور کسرہ نہ آئے؛ اس کی شرط یہ ہے کہ اسم کے اندر نو اسباب میں سے کوئی دو سبب یا ایک سبب جو دو اسباب کے قائم مقام ہو، پایا جائے۔ نو اسباب حسب ذیل ہیں:

(۱) عدل (۲) وصف (۳) تانیث (۴) معرفہ (۵) عجمہ (۶) ترکیب (۷) الف نون زائدتان (۸) وزن فعل (۹) جمع الجمع۔ ان اسباب کو اسباب منع صرف کہا جاتا ہے۔

❖ غیر منصرف کا اعراب حالت رفع میں ضمہ اور نصب و جر کی حالت میں فتحہ ہوتا ہے۔ جیسے: جاءَ أحمدُ، رأیتُ أحمدَ، مررتُ بأحمدَ۔ اس مثال میں احمد غیر منصرف ہے جس کے اندر دو اسباب وزن فعل اور معرفہ پائے جاتے ہیں۔

نوٹ: مزید معلومات اپنے استاد سے حاصل کیجیے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱۔ لماذا یذهب المسلمون الی مکة ؟

۲۔ أین یزورون قبر النبی ﷺ ؟

۳۔ أین جنة البقیع ؟

۴۔ من أینَ یأتی المسلمون فی موسم الحج ؟

۵۔ الی أیّ مبلغٍ یبلُغ عددهم ؟

۶۔ أین یطوف المسلمون ؟

۷۔ و أین یقفون للحج ؟

۸۔ ماذا یُذکّرُنا یوم الأضحیة ؟

۹۔ أین یذبح المسلمون ؟

۱۰۔ لأیّ شیءٍ الحج علامة ؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنایئے۔

حج ایک مقدس فریضہ ہے۔

مدینہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شہر ہے۔

جنت البقیع مدینہ منورہ میں ہے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حج کے زمانہ میں ہر چہار جانب سے مسلمان مکہ پہنچتے ہیں۔

حاجیوں کی تعداد کبھی کبھی تیس لاکھ تک پہنچ جاتی ہے۔

سارے حاجی خانۂ کعبہ کا طواف کرتے ہیں۔

حج ہمیں حضرت ابراہیمؑ کی یاد دلاتا ہے۔

حضرت اسمٰعیلؑ کا لقب ذبیح اللہ ہے۔

حج وحدت اسلامی کی علامت ہے۔

(۳) سبق میں مذکور غیر منصرف کلمات کی شناخت کر کے اپنی کاپی پر لکھیے۔

(۴) درج ذیل جملوں میں صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگایئے۔

المسلمون يذهب الىٰ مكّة. ( )

فی جنة البقيع قبور عثمانؓ. ( )

يطوف المسلمون حول الكعبة. ( )

يوم الحج تذكر سيدنا ابراهيم. ( )

الحج علامة الافتراق. ( )

(۵) مناسب کلمات سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

۱- فی موسمِ الحج ياتی المسلمونَ .... مكة.

۲- يدعون .... واحدًا.

۳- و يُذبِحونَ لمعبود ....

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

۴- و هذا اليوم يُذكرنا سيدنا .... و اسماعيل.

۵- الحج .... للوحدة الاسلامية.

(٦) درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

الوان　　اقصیٰ　　یزور　　یقف　　ملایین　　الزیارۃ　　الوحدۃ

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

بيان النُّون [illegible]

قَالَ اللّٰهُ تعالىٰ : قَالَ المَلأُ الَّذِيْنَ اسْتَكبَرُوا مِنْ قَومِهٖ لَنُخرِجَنَّکَ يَا شُعَيبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَکَ مِنْ قَرْيَتِنَا اَو لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا. وَ قَالَ :فَاَوحىٰ اِلَيهِم رَبُّهُم لَنُهلِكَنَّ الظَّالِمِينَ. وَلَنُسكِنَنَّكُمُ الْاَرضَ مِن بَعدِهِمْ وَ قَالَ : قَالَت ... وَ لَئِنْ لَّمْ يَفعَل مَا آمرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَ لَيَكُونا مِنَ الصَّاغِرِينَ. وَ قَالَ : وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُم وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِى الْاَرْضِ وَ لِيُمَكِّنَنَّ لَهُم دِينَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُم وَ لَيُبَدِّلَنَّهُم مِن بَعْدِ خَوفِهِم اَمنًا. وَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : لَتَامُرُنَّ بِالمَعْرُوفِ وَ لَتَنْهَوُنَّ عَنِ المُنْكَرِ اَوْ لَيَبْعَثَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُم عِقَابًا مِنهُ ثُمَّ تَدْعُونَهٗ فَلا يُسْتَجابُ لَكُمْ.

الملأ	–	سردار، بادشاہ کے مصاحب
استکبروا	–	تکبر کیا، گھمنڈ کیا

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

لنخرجنّ	–	ہم ضرور نکال دیں گے
لتعودنّ	–	تم ضرور لوٹو گے
ملت	–	مذہب، دین
أوحى	–	وحی کی
لنهلكنّ	–	ہم ضرور ہلاک کر دیں گے
الظالمين	–	ظلم کرنے والوں کو
لنسكننّ	–	ہم ضرور ٹھکانہ دیں گے
آمره	–	میں جس کا حکم دیتا ہوں، دیتی ہوں
لَيُسجننّ	–	وہ ضرور جیل میں جائے گا
الصّاغرين	–	چھوٹے لوگ
صالحات	–	نیک کام
ليستخلِفَنّ	–	ضرور خلیفہ بنائے گا
و ليُمَكِّننّ	–	ضرور قدرت دے گا
ارتضىٰ	–	اس نے پسند کیا
و ليبَدِّلَنّ	–	ضرور بدل دے گا
لتأمُرُنّ	–	تم سب ضرور حکم دیتے رہو گے
ولتنهَوُنّ	–	تم لوگ ضرور روکتے رہو گے
يبعث	–	بھیجتا ہے
عقاباً	–	سزا
لا يستجاب		نہیں قبول ہوگی

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

یاد رکھنے کی باتیں

فعل مضارع پر لام تاکید اور نون تاکید ثقیلہ (نّ) یا نون خفیفہ (نْ) بڑھا کر اس میں تاکید کا معنی پیدا کیا جاتا ہے۔

نون ثقیلہ داخل ہونے سے مضارع میں حسب ذیل تبدیلیاں ہوتی ہیں:

(۱) ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہیں۔

(۲) جمع مذکر غائب یا حاضر کے صیغوں سے "واؤ" اور واحد مؤنث حاضر کے صیغے سے "ی" بھی گر جاتی ہے۔

(۳) جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے صیغے میں نون ضمیر کے بعد ایک "الف" بڑھا دیا جاتا ہے تاکہ نون ضمیر اور نون ثقیلہ میں فرق ہو سکے۔

(۴) نون ثقیلہ اگر الف کے بعد واقع ہو تو مقصور ہوگا ورنہ مفتوح ہوگا۔ نون خفیفہ ان صیغوں میں آتا ہے، جن میں نون ثقیلہ کے پہلے الف نہ ہو۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیں۔

۱- ماذا قال الملأ الذين استكبروا من قوم شعيبٍ؟

۲- من كان شعيبٌ ؟

۳- وما كانت دعوته ؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

۴- من هو الظالم ؟

۵- من وُعِدَ بالاستخلاف فى الأرض ؟

۶- ما هو الدينُ الذى ارتضاهُ اللّٰه ؟

۷- متى تُحرمُ الأمةُ من استجابة الدُّعاء ؟

۸- أسجنتَ حيناً ؟

۹- بما ذا يأمر الاستاذ ؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں۔

حضرت شعیبؑ ایک نبی تھے۔

ان کی قوم نے نافرمانی کی۔

ان کی قوم نے خود ان کو اپنے دین میں واپس ہونے کی دعوت دی۔

حضرت شعیبؑ نے اس کو ناپسند کیا۔

زلیخا یوسف علیہ السلام کو پسند کرتی تھیں۔

اللہ نے اہل ایمان سے خلیفہ بنانے کا وعدہ کیا ہے۔

اللہ کے رسولؐ نے امر بالمعروف کا حکم دیا ہے۔

اور معصیت سے روکنے کا بھی حکم دیا ہے۔

ان دونوں کو چھوڑنے سے عذاب نازل ہوگا۔

(۳) درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

لئن .... ما آمره.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

وليمكننّ لهم .... الذي ارتضى لهم.

لتأمُرُنّ .... و لتنهون .... المنكر.

لَيُسجننّ .... من الصّاغرينَ.

ليبعث اللّٰه .... عقابا منه.

(۴) اپنی یاد سے کسی دو فعل کی لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ کی گردان لکھیں۔

(۵) لیضربنّ لینصرنّ لیمنعنّ لیفتحون کا ترجمہ لکھیں۔

(۶) درج ذیل جملوں کا ترجمہ کریں:

احمد امتحان میں ضرور کامیاب ہوگا۔

تم لوگ زید کو ضرور مارو گے۔

وہ لوگ ضرور تمھاری مدد کریں گے۔

میں بازار ضرور جاؤں گا۔

وہ عورتیں کھانا ضرور کھائیں گی۔

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

اَلمَفَاعِيلُ الْخَمْسَةُ

ذَهَبَ حَامِدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَ دَخَلَ الصَّفَّ وَ قَرَأَ الْكُتُبَ وَ كَتَبَ الدُّرُوسَ وَ حَفِظَهَا وَ لَمْ يَزَلْ يَجْتَهِدُ حَتّٰى نَجَحَ فِي الْاِمتِحَانِ السَّنَوِي بِالدَّرَجَةِ العُلْيَا فَأعطَاهُ العَمِيدُ جَائزَةً ثَمِينَةً فَسُرَّ سُرُوْرًا وَ تَهَلَّلَ وَجْهُهُ بِشْرًا وَ رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ مَسَاءً ا وَ اَخبَرَ اَبَوَيهِ عَن نَجَاحِهِ فَصَنَعَتْ اُمُّهُ لَه طَعَامًا شَهِيًّا وَ اِشْتَرىٰ اَبوهُ دَرَّاجَةً تَشْجِيعًا له، وَ قَال لَه: كَفَتْكَ وَ اَخَاكَ مَحمُودًا هٰذِهِ الدَّرَّاجَةُ. وَ تَشَجَّعَ حَامِدٌ وَلَم يَزَلْ يَجْتَهِدُ حَتّٰى بَرعَ فِي عُلُومٍ مُخْتَلِفَةٍ وَ صَارَ حَدِيثُ الْمَجَالِسِ وَ طَارَ صِيتُهُ فِي اَنحَاءِ العَالَمِ وَ النَّاسُ يَسْتَشِيرُونَهُ فِي أُمُورِهِم وَ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ.

حل لغات :

اعطى	–	اس نے دیا
العميد	–	پرنسپل
جائزة	–	انعام

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ثمينة	—	قیمتی
سُرَّ سرورا	—	بہت خوش ہوا
تهلل وجهه بشرا	—	خوشی سے اس کا چہرہ کھل گیا
مساءً	—	شام کو
اخبر	—	اس نے خبر دی
صنعت	—	اس نے بنائی
شهيا	—	مزیدار
دراجة	—	سائیکل
كفت	—	وہ کافی ہوئی
برع	—	ماہر ہوا
صار حديث المجالس	—	چرچا ہونے لگا
طار صيته	—	اس کی شہرت پھیل گئی
انحاء	—	چاروں طرف (واحد: نحو)
يستشيرون	—	وہ سب مشورہ چاہتے ہیں
فضل	—	مہربانی

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

یاد رکھنے کی باتیں

مفعول کی پانچ قسمیں ہیں:

(۱) مفعول بہ: یہ وہ اسم ہے، جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ جیسے ضربتُ زیداً۔

(۲) مفعول مطلق: یہ وہ مصدر ہے جو فعل کے بعد آئے اور اس کا مادہ فعل کا ہم معنی ہو۔ جیسے ضَربتُ ضرباً۔

(۳) مفعول فیہ: وہ زمان یا مکان، جس میں فعل واقع ہو۔ جیسے صمتُ یوم الجمعة، دخلتُ الدار۔

(۴) مفعول لہ: وہ اسم ہے جو فعل کے سبب کو بتائے۔ جیسے ضَربتُهٗ تادیباً (میں نے اس کو ادب سکھانے کے لیے مارا)۔

(۵) مفعول معہ: وہ اسم ہے جو واؤ (بمعنی مع) کے بعد واقع ہو اور مصاحبت کو بتائے۔ جیسے کفاکَ و زیداً درهمٌ۔

مشق

(۱) درج ذیل جملوں کی عربی بنایئے۔

شاگرد نے اسباق کو لکھا اور ان کو یاد کیا۔

میرے استاد نے مجھے ایک قلم انعام میں دیا۔

اس کا چہرہ مارے خوشی کے کھل گیا۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

سعید شام کو گھر لوٹا۔

اس کے والد نے اس کی ہمت افزائی کے لیے ایک سائیکل خریدی۔

زید اور محمود کے لیے ایک کمرہ کافی ہے۔

لوگ اسلم سے مشورہ طلب کرتے ہیں۔

اس کی شہرت چاروں طرف پھیل گئی۔

کیا تم پڑھنے لکھنے میں محنت کرتے ہو؟

محنت ہی سے اچھی کامیابی ملے گی۔

(۲) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱- من فاز بالدرجة العليا ؟

۲- أيّ شيْءٍ أعطاه العميد ؟

۳- لماذا فرح التلميذ ؟

۴- متىٰ رجع الىٰ بيته ؟

۵- ماذا طبخت أمه له ؟

۶- كيف بَرِعَ التلميذ في العلوم المختلفة ؟

۷- من كان يستشيرهُ ؟

۸- هل كانت الدراجة له فقط ؟

۹- هل أنت مجتهد في القراءة والكتابة ؟

۱۰- هل أعطاك أحدٌ جائزةً ؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(۳) سبق کو غور سے پڑھیے اور اس میں آئے ہوئے مفاعیل کی شناخت کر کے ان کا نام اپنی کاپی میں لکھیے۔

(۴) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور انھیں اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	معانی	جملے
تهلّلَ	....	....
صباحاً	....	....
نجاحٌ	....	....
شهيًّا	....	....
صيت	....	....
العالم	....	....
فضلٌ	....	....
يستشير	....	....

(۵) مفعول بہ اور مفعول لہ کے درمیان پائے جانے والے فرق کو بتایئے اور اس کو مثالوں سے واضح کیجیے۔

(۶) مفعول فیہ اور مفعول معہ میں کیا فرق ہے مثال دے کر بتایئے۔

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مِن اَدَبِ القُرآن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ
قَالُوْا سَلٰمًا ○ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِيَامًا ○ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ
عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ○
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ○ وَالَّذِيْنَ لَا
يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ○ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ يَخْلُدْ فِيْهِ مُهَانًا ○ اِلَّا
مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۗ وَ كَانَ
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ وَ مَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ○ وَالَّذِيْنَ لَا
يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ○ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ
يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ○ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

أَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا ○ اُولٰٓئِکَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا
تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا ۙ○ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ○ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا
دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۧ○

(اَلْفُرْقَان : ۶۲-۷۷)

حل لغات :

عباد	–	بندہ (عبد کی جمع)
یمشون	–	وہ لوگ چلتے ہیں یا چلیں گے
هون	–	نرم روی، سکون
خاطَب	–	اس نے مخاطب کیا
سلام	–	سلامتی
یبیتون	–	وہ لوگ رات گزارتے ہیں یا گزاریں گے
رب	–	پالنہار
سجداً (واحد : ساجد)	–	سجدہ کرتے ہوئے
اصرف	–	تو پھیر
غرام	–	چپکنے والا
ساءت	–	برا

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مستقرٌ	–	ٹھکانا
مقام	–	جگہ
اَنفقُوْا	–	ان لوگوں نے خرچ کیا
لم یسرفوا	–	ان لوگوں نے فضول خرچی نہیں کی
لم یقتروا	–	ان لوگوں نے بخل نہیں کیا
قوامً	–	درمیان
لا یدعون	–	وہ نہیں پکارتے ہیں
لا یقتلون	–	وہ لوگ قتل نہیں کرتے ہیں
النفس	–	جان
لا یزنون	–	وہ لوگ زنا نہیں کرتے ہیں
اثاماً	–	گناہ
یَخلدُ	–	وہ لوگ ہمیشہ رہیں گے
مهاناً	–	ذلیل
تابَ	–	اُس نے توبہ کیا
یبدّل	–	وہ بدلتا ہے یا بدلے گا
سیاٰت	–	گناہ، برائی (سیئۃ کی جمع
یتوب	–	وہ توبہ کرتا ہے یا کرے گا
متاباً	–	توبہ کرنا
لا یشهدون	–	نہیں گواہی دیتے ہیں
الزور	–	جھوٹ
مروا	–	وہ لوگ گزرے

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ذُکِّرُوا	—	وہ لوگ یاددہانی کرائے گئے
لم یخرّوا	—	وہ لوگ نہیں گرے
صمّاً و عمیاناً	—	اندھے بہرے ہو کر
ھبْ	—	دیجیے
قرّۃ	—	ٹھنڈک
اعْیُن	—	آنکھ (عین کی جمع)
یُجزون	—	وہ لوگ بدلے دیے جاتے ہیں/ جائیں گے
الغرفۃ	—	بالاخانہ، جنت
یلقّون	—	وہ لوگ پائیں گے
تحیّۃ	—	دعا، سلام
ما یعبؤ	—	اس نے نہیں پرواہ کی
کذّبتُم	—	تم لوگوں نے جھٹلایا

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

۱۔ کیف یمشی عباد الرحمن علی الارض ؟

۲۔ ماذا یجیب عباد اللّٰہ اذا خاطبھم الجاھلون ؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

۳- هم كيف يبيتون ؟

۴- ماذا يدعو عباد الرحمن ؟

۵- من لا يشهدون الزور ؟

۶- كيف يمر عباد الرحمن باللغو ؟

۷- من الذى حسنت له الجنة مستقراً وّ مقاماً ؟

(۲) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور اس کی مدد سے جملے بنائیے۔

الفاظ	معانی	جملے
عباد الرحمن	....	....
يمشون	....	....
تاب	....	....
لا يشهدون	....	....
يقولون	....	....
تحية	....	....
لم يخروا	....	....
يبيتون	....	....

(۲) خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

والذين .... لربهم سجداً و قياماً.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

انها ساء ت .... و مقاماً.

من تاب و عمل .... فانه يتوب الى الله متاباً.

اذا خاطبهم .... قالوا سلاما.

ربنا .... لنا من ازواجنا.

كان .... غفوراً رحيما.

لا يشهدون ....

(۴) اللہ کے نیک بندوں کی خوبیوں کو دس سطروں میں بیان کیجیے۔

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

رحمٰن کے بندے۔

وہ لوگ رات گزارتے ہیں۔

یقیناً وہ برا ٹھکانا اور بری جگہ ہے۔

وہ لوگ اللہ کے ساتھ دوسرے خدا کو نہیں پکارتے۔

وہ لوگ نہیں قتل کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

(۶) نیچے بیان کی گئی صفتوں میں سے کون رحمٰن کے بندوں کی صفت ہے اور کون نہیں ہے (✓) یا (X) سے نشان زد کریں۔

۱۔ وہ زمین پر اکڑ کر چلتے ہیں۔ ( )

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

۲- جب کوئی نادان انھیں مخاطب کرتا ہے تو وہ اس سے الجھ جاتے ہیں۔ (   )

۳- وہ دوسروں کے خون کے پیاسے ہوتے ہیں۔ (   )

۴- وہ شرک نہیں کرتے ہیں۔ (   )

۵- وہ راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں لیکن فضول خرچی نہیں کرتے۔ (   )

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مِنْ ضَوْءِ الْحَدِيْث

اَلدُّعاء النَّبوِی

- اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعوذُبِکَ مِنْ عِلمٍ لّا یَنْفَعُ، وَ مِنْ عَینٍ لّا تدْمَعُ، وَ مِنْ قَلْبٍ لّا یَخشَعُ وَ مِنْ نَفسٍ لّا تَشْبَعُ وَ مِنْ دُعاءٍ لّا یُسمَعُ و مِنْ دَعْوَةٍ لّا یُستجابُ لَهَا.
- اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَیْنِی وَ بینَ خَطَایَایی کَمَا بَاعدتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِب اللّٰهُمَّ نَقِّنِی مِن الخطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوبُ الاَبْیضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ وَ الثَّلْجِ وَ الْبَرْدِ.

دعاء عرفات

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ تَسمَعُ کَلَامِیْ وَ تَریٰ مَکَانِی وَ تَعلَمُ سِرِّی وَ عَلَانِیَتِیْ. لَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیٌّ مِنْ امرِیْ، وَاَنَا الْبَائِسُ الْفَقِیرُ الْمُسْتَغِیثُ الْمُسْتَجِیرُ الوَجِلُ الْمُشْفِقُ، الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ اَسْئَلُکَ مَسْاَلَةَ الْمِسْکِینِ، وَ اَبْتَهِلُ اِلَیْکَ اِبْتِهَالَ الْمُذنِبِ الذَّلِیْلِ، وَ اَدْعُوکَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِیْرِ، وَ دُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ لَکَ رَقْبَتُهٗ، وَ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

فَاضَتْ لَکَ عَبْرَتُهُ، وَ ذَلَّ لَکَ جِسْمُهُ وَ رَغِمَ لَکَ أَنْفُهُ. اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِکَ شَقِيًّا، وَ کُنْ لِیْ رَؤُفًا رَّحِیْمًا، یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَ یَا خَیْرَ الْمُعْطِیْنَ.

(ماخوذ من الدعاء النبوی)

حل لغات :

اعوذ بک	—	میں تیری پناہ چاہتا ہوں
عین (جمع عیون)	—	آنکھ
دعوة (جمع دعوات)	—	بلانا
لا یستجاب	—	قبول نہ کیا جاتا ہو
لا یخشع	—	ڈرتا نہیں ہے
لا تشبع	—	آسودہ نہیں ہوتا ہے
باعد	—	دوری پیدا کر دے
نقّنی	—	مجھے صاف ستھرا کر دے
الخطایا (جمع خطیئة)	—	گناہ
الدنس	—	گندگی
اغسل	—	دھو دے
الثلج	—	برف
البرد	—	اولے
ابیض	—	بہت زیادہ سفید

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

تسمعُ	—	تو سن رہا ہے، تو سنے گا
ترى	—	تو دیکھ رہا ہے، تو دیکھے گا
مكانى	—	میری جگہ، میرا مقام، حیثیت
تعلم	—	تو جانتا ہے یا جانے گا
سرّى	—	میری پوشیدہ بات، میرا راز
علانيتى	—	میری کھلی بات، کھلی چیزیں
لا يخفى	—	پوشیدہ نہیں ہے
امرى	—	میرا معاملہ
البائسُ	—	محتاج
المستغيث	—	مدد مانگنے والا
المستجير	—	مزدور
الوجل	—	ڈرا ہوا، خوف زدہ
المشفق	—	خوف کرنے والا، ڈرنے والا
المُقِر	—	اقرار کرنے والا
ذنب (جمع ذنوب)	—	گناہ
مسالة المسكين	—	مسکینوں کی طرح
ابتهِلُ	—	گریہ وزاری کرتا ہوں
المذنب	—	گناہگار
الضرير	—	نقصان اٹھانے والا
خضعت	—	جھک گئی
رقبة (جمع رقبات)	—	گردن

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

فاضت	–	بہہ گئی
ذلّ	–	ذلیل ہوگیا
رغم	–	خاک آلود ہوگیا
شقیٌّ (جمع اشقیاء)	–	بدبخت
رحیماً		رحم کرنے والا
معطیٌ	–	دینے والا

مشق

(۱) مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں جواب دیں:

۱– من ایِّ شیٍٔ اعاذ النّبی صلی اللہ علیہ وسلم ؟

۲– من ایِّ عین و قلب و نفس اعاذ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ؟

۳– کیف یُحبُّ النّبی صلی اللہ علیہ وسلم أن ینقی من الخطایا ؟

۴– بایِّ شیٍٔ یحب النبی صلی اللہ علیہ وسلم أن تغسل الخطایا ؟

۵– من یسمع کلامی ؟

(۲) مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

سفید کپڑا گندگی سے پاک وصاف رہتا ہے۔

وہ دعا جو سنی نہ جائے اس سے پناہ مانگنا چاہیے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مشرق ومغرب کے درمیان دوری بہت زیادہ ہے۔

جس کا نفس آسودہ نہیں ہوتا وہ لالچی ہے۔

اے اللہ مجھے گناہوں سے پاک کر دے۔

(۳) مذکورہ دونوں دعاؤں کو زبانی یاد کیجیے۔

(۴) مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عربی جملے بنائیے۔

الدنس ....

البرد ....

الابيض ....

العين ....

الثلج ....

الخطايا ....

(۵) مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

العين القلب الدعوة الخطيئة العلم

(۶) اِغسِل نقّني باعِد لا يُستجاب لا يُسمع

مذکورہ بالا الفاظ کے معنی لکھ کر بتائیے کہ یہ کون سا فعل ہے؟

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مِنْ سِيرَةِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم

إِنَّ النَّبِيَّ مُحَمَّدًا صَلَى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ رَسُولٌ. أَرْسَلَهُ اللّٰهُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً لِيُنْقِذَهُم مِنَ الضَّلالَةِ، وَ يَهْدِيَهِم إِلَى دِيْنِ الْحَقِّ، دِيْنِ الْاِسْلَامِ، وَ هُوَ اَفْضَلُ الْاَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ.

وُلِدَ صَلَى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَكَّةَ بِالْحِجَازِ عَامَ خَمْسِ مِائَةٍ وَّ سَبْعِيْنَ بَعْدَ الْمِيْلادِ (٥٧٠ م).

وَكَانَ اَبَوَاهُ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ مِنْ قَبِيْلَةِ قُرَيْشٍ. وَ هِيَ أَفْضَلُ قَبَائِلِ الْعَرَبِ. مَاتَ أَبُوهُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَ هُوَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ آمِنَةَ بِنْتِ وَهَبٍ..

وَ لَمَّا بَلَغَ سِتَّ سَنَوَاتٍ مَاتَ جَدُّهُ. فَكَفَّلَهُ عَمُّهُ أَبُو طَالِبٍ. اِشْتَغَلَ النَّبِيُّ صَلَى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَبَابِهِ بِالرَّعْيِ وَالتِّجَارَةِ. وَ لَمَّا بَلَغَ خَمْسًا وَّ عِشْرِيْنَ سَنَةً تَزَوَّجَ بِالسَّيِّدَةِ خَدِيْجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا. وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَتَعَبَّدُ فِي غَارِ حِرَاءٍ خَارِجَ مَكَّةَ مِنْ كُلِّ سَنَةٍ شَهْرًا وَّاحِدًا.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

نَزَلَ الْوَحْيُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فِي حِرَاءٍ، وَ عُمْرُهُ أَرْبَعُونَ عَامًا وَ كَانَ ذٰلِكَ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ.

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا اَدْرَاکَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ، لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ). (سورة القدر۱–۳)

دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا اِلَى الْاِسْلَامِ أَكْثَرَ مِنْ عَشْرِ سَنَوَاتٍ، وَ لَمَّا اشْتَدَّ أَذَى الْكُفَّارِ هَاجَرَ هُوَ وَ أَصْحَابُهُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ عَامَ سِتِّ مِائَةٍ وَ اثْنَيْنِ وَ عِشْرِيْنَ بَعْدَ الْمِيْلَادِ (۶۲۲م). وَكَانَتِ الْهِجْرَةُ بِدَايَةَ اِنْتِشَارِ الْاِسْلَامِ فِيْ شِبْهِ الْجَزِيْرَةِ الْعَرَبِيَّةِ ثُمَّ فِي الْعَالَمِ كُلِّهٖ.

حل لغات:

ارسلَ	–	اس نے بھیجا
كافّةً	–	مکمل، پورا
ينقذُ	–	وہ بچاتا ہے یا بچائے گا
الضلالة	–	گمراہی
يهدِی	–	وہ ہدایت کرتا ہے یا کرے گا
الانبياء	–	نبی (نبی کی جمع)
المرسَل	–	رسول/ بھیجا ہوا
الحجاز	–	سعودیہ عربیہ کا ایک خاص علاقہ، جس میں مدینہ، مکہ وغیرہ آتا ہے

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ابوا	—	والدین
افضلُ	—	سب سے افضل، بہتر
بطن	—	پیٹ
کَفَلَ	—	اس نے کفالت کی
جدٌّ	—	دادا
عم	—	چچا
اشتغل	—	وہ مشغول ہوا
الرعی	—	چرانا، (چرواہی)
یتعبّد	—	وہ عبادت کرتا ہے یا کرے گا
الوَحی	—	پیغامِ الٰہی
نزل	—	نازل ہوا
أدراکَ	—	تم کیا جانو
خیرٌ	—	بہتر
الف شهر	—	ہزار مہینے
دعا	—	پکارا، بلایا
سنوات	—	سال (سنة کی جمع)
اشتدّ	—	سخت ہوا
أذی	—	تکلیف
هاجر	—	اس نے ہجرت کی
بدایة	—	شروع، ابتدا
شبه الجزیرة العربیة	—	جزیرۂ عربیہ میں

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱۔ الی من أرسل اللّٰهُ رسولَهُ محمدا صلی اللّٰه علیه وسلم ؟

۲۔ لأیّ غرضٍ أرسلهُ ؟

۳۔ فی أیّ بلدٍ و سنةٍ وُلدَ النبیُّ صلی اللّٰه علیه وسلم ؟

۴۔ مِنْ أیّ قبیلةٍ کان والدُهُ ؟

۵۔ من تکفّلهُ بعدَ وفاةِ اُمّهِ ؟

۶۔ من تزوّجَ النبیُّ صلی اللّٰه علیه وسلم وهو ابن خمسٍ وّ عشرین عاما ؟

۷۔ فی أیّ عمرٍ نزل الوحی علی النبیّ صلی اللّٰه علیه وسلم ؟

۸۔ أیّة لیلة خیرٌ من اَلْفِ شهر؟

۹۔ الیٰ أیّ شیئٍ دعا النبیُّ صلی اللّٰه علیه وسلم الکفار؟

۱۰۔ متی هاجر النّبیّ صلی اللّٰه علیه وسلم و أصحابه الی المدینة المنوره ؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

اللہ نے اپنے رسولؐ کو لوگوں کو گمراہی سے نکالنے کے لیے بھیجا۔

آپؐ تمام رسولوں اور نبیوں سے افضل ہیں۔

آپ کی پیدائش مکہ میں ۵۷۰ء میں ہوئی۔

آپؐ کے والد عبداللہ کا انتقال آپ کی ولادت سے قبل ہوا۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

رسولؐ تجارت میں مشغول رہے۔

آپؐ غارِ حرا میں عبادت کیا کرتے تھے۔

آپؐ غارِ حرا میں تھے، تب آپ پر وحی نازل ہوئی۔

آپؐ کے دادا کا نام عبدالمطلب تھا۔

آپؐ نے ۶۲۲ء میں مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی۔

ہجرت اسلام کے پھیلنے کی ابتدا تھی۔

(۳) درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

وهو في .... أمه آمنة.

فكفله .... عبدالمطّلب بن هاشم.

اشتغل النّبيّ في .... بالرّعي و التجارة.

كان النّبيّ يتعبّدُ .... غار حراء.

نزل الوحي في ليلة القدر من .... رمضان.

هاجر .... و أصحابه الى المدينة.

(۴) سبق کی روشنی میں رسول اللہ ﷺ کی زندگی پر کم از کم سو (۱۰۰) الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیے۔

(۵) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

۱۔ اللہ تعالیٰ انبیائے کرام کو لوگوں کے درمیان کس لیے بھیجتے ہیں؟

۲۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ بی بی آمنہ کن کی بیٹی تھیں؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

۳- حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابوطالب کن کے بیٹے تھے؟

۴- حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام کیا تھا؟

۵- لیلۃ القدر میں کیا نازل ہوا؟

(۶) نیچے دیے گئے واحد کی جمع اور جمع کا واحد لکھیے:

دِینٌ	مرسلون	اَبٌ	قبیلة	بطن
عَمٌّ	سَنَةٌ	لَیلٌ	عَامٌ	الف

(۷) نیچے دیے گئے الفاظ کی ضد پہچانیے:

عرب	جَدٌّ	عجم	جدّة	اَفضَلُ
عَمٌّ	ارذل	خَیرٌ	اسلام	کفر
شَرٌّ	اُمٌّ	اَبٌ	میلاد	عَمَّة

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

اَلامْثَال وَالْحِكَمْ

مِنَ الْقُرآن

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ نِاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ، وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ.

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ والارضِ. مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكوٰةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ، اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ.

مِنَ الْحَدِيْثِ النَّبَوِيِّ

- اَلْخَيْرُ كَثِيْرٌ وَ مَنْ يَعْمَلُ بِهٖ قَلِيْلٌ.
- اَلْغِنىٰ غِنَى النَّفْسِ.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

- لَيسَ الْخَبرُ كَالْمُعَائنَةِ.
- مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمْ.
- اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيرِ كَفَاعِلِهِ.

مِنْ اَمثَال العَرَب

- خَيرُ الْاُمُورِ اَوَاسِطُهَا.
- مَنْ حَفِظَ لِسَانَهٗ قَلَّتْ نَدَامَتُهٗ.
- مَنْ اَحَبَّ شَيْئًا اَكْثَرَ ذِكْرَهٗ.
- مَنْ قَلَّ طَعَامُهٗ صَحَّ بَطْنُهٗ وَ صَفَا قَلْبُهٗ.
- مَنْ حَفَرَ بِئرًا لِاَخِيهِ فَقَدْ وَقَعَ فِيهِ.

حل لغات :

ضَرَبَ	–	اس نے مارا، بیان کیا
مَثلاً (جمع امثال)	–	مثال
كلمةٌ طيّبةٌ	–	اچھی بات
اَصلٌ (جمع اصول)	–	جڑ
ثابتٌ	–	ثابت

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

فرعٌ (جمع فروع)	—	شاخ، ٹکڑا
كلمةٌ خبيثةٌ	—	بُری بات
اجتُثّتْ	—	اکھاڑ دی گئی
فوقَ الأرْضِ	—	زمین کے اوپر
قرارٌ	—	سکون، ٹھہراؤ
يُنفِقُونَ	—	وہ لوگ خرچ کرتے ہیں یا کریں گے
حَبَّةٌ (جمع حَبُوب)	—	دانہ
اَنْبَتَتْ	—	اس نے اُگایا
سَنَابِلَ (جمع سُنْبُلَةٌ)	—	بالی
يُضاعِفُ	—	وہ بڑھاتا ہے یا بڑھائے گا
مِشْكوٰةٌ	—	طاق
مِصْبَاحٌ (جمع مصابيح)	—	چراغ
اَلزُّجَاجَةُ	—	قندیل
شَجَرٌ (جمع اشجار)	—	درخت
نُوْرٌ (جمع اَنْوَار)	—	روشنی
سَبِيلٌ (جمع سُبُلٌ)	—	راستہ
مَال (جمع اموال)	—	دولت، سامان
الغنیٰ	—	مالداری
حبیب	—	محبوب، پیارا
الدَّالُ	—	رہنمائی کرنے والا
الخير	—	بھلائی

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

معائنہ	–	مشاہدہ، دیکھنا
أوسط (جمع اواسط)	–	میانہ روی
قَلَّتْ	–	کم ہوگیا
جلیس	–	ہم نشیں، دوست
صفا	–	صاف ہوگیا
وَقَعَ	–	گر پڑا
حَفَرَ	–	اس نے کھودا
صَحَّ	–	صحیح ہوگیا، صحت مند ہوگیا
بِئرٌ (جمع آبار)	–	کنواں، گڈھا

مشق

(۱) اوپر دی گئی مثالوں میں سے پانچ مثالیں اپنی یاد سے لکھیے۔

(۲) مفرد الفاظ کی جمع لکھیے۔

فَرَعٌ حَبَّةٌ سُنْبُلَةٌ مِصْبَاحٌ شَجَرٌ

نُوْرٌ سُبُلٌ رَأْسٌ جَلِيْسٌ حَالٌ

(۳) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور ان کی مدد سے جملے بنائیے۔

اَلْغِنٰى شَجَرٌ مِصْبَاحٌ سَنَابِلَ قَرَارَ فَوْقَ الْاَرْضِ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(۴) خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

اَصلُھا ثَابتٌ .... فِی السَّماءِ.

مَثَلُ .... کَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةٍ.

مَثَلُ .... کَمِشْکوٰةٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ.

اَللّٰہُ .... السَّمٰواتِ والارضِ.

خَیْرُ .... اَوَاسِطُھَا.

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

وہ لوگ اللہ کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں۔

احمد نے ایک اچھی مثال دی۔

چراغ کی روشنی شیشہ میں بڑھ جاتی ہے۔

بہتر معاملہ کو اختیار کرو۔

دنیا کی محبت اچھی نہیں ہے۔

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

49

https://www.studiestoday.com

الرّاعِیُ وَالذِّئب

کَانَ وَلَدٌ یَرعیٰ غَنَمًا فَیَخرُجُ بِهَا کُلَّ یَومٍ اِلٰی مَرعیً قَرِیبٍ مِن بَلَدِهٖ. لِتَأکُلَ مِنَ العُشبِ الاَخضَرِ. وَ ذَاتَ یَومٍ اَرَادَ اَن یَّسخَرَ مِن اَهلِ البَلَدِ. فَصَاحَ بِاَعلیٰ صَوتِهٖ. "اَلذِّئبَ الذِّئبَ" فَخَرَجَ الرِّجَالُ بِعِصِیِّهِم لِنَجدَتِهٖ. وَ لٰکِنَّهُم لَم یَجِدُوا شَیئًا فَعَادُوا مِن حَیثُ أَتَوا وَالوَلَدُ یَضحَکُ مِنهُم. وَ فِی الیَومِ التَّالِی أَتیٰ ذِئبٌ حَقِیقَةً فَخَافَ الوَلَدُ وَ زَعَقَ مَرَّةً أُخریٰ "اَلذِّئبَ الذِّئبَ" فَظَنَّ النَّاسُ أَنَّ الوَلَدَ عَادَ یَسخَرُ مِنهُم. کَمَا فَعَلَ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِذٰلِکَ لَم یَهتَمُّوا لِصِیَاحِهٖ. فَفَتَکَ الذِّئبُ بِعَدَدٍ عَظِیمٍ مِنَ الغَنَمِ وَلَولَا کِذبُهُ فِی المَرَّةِ الاُولیٰ لَصَدَّقَهُ النَّاسُ عِندَ صِیَاحِهٖ فِی المَرَّةِ الثَّانِیَةِ، وَ جَاؤُا لِنَجدَتِهٖ.

(القرأة الرشیدة، ج ۱)

حل لغات :

راعی — چرواہا
ذئب — بھیڑیا

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

يرعى	–	چراتا ہے، چرائے گا
غنم	–	بکری
مرعى	–	چراگاہ
العشب	–	گھاس
يسخر من	–	وہ مذاق اُڑاتا ہے یا اُڑائے گا
صاحَ	–	آواز لگائی، چیخا، چلایا
عصي (واحد عصا)	–	لاٹھی
لنجدته	–	اس کی مدد کے لیے
اليوم التالي	–	اگلے دن (دوسرے دن)
زعق	–	چلایا، چیخا
عادَ يسخر	–	پھر مذاق کر رہا ہے
صِياح	–	چیخ
فتك	–	مار ڈالا

کہانی کا سبق

- اس کہانی سے یہ سبق ملتا ہے کہ جھوٹ بولنے والا اپنی بات کا وزن کھو دیتا ہے اور اس کی بات کا کوئی اعتبار نہیں رہ جاتا ہے۔
- اس کہانی سے یہ سبق بھی ملتا ہے کہ جھوٹ بولنا ایک نہ ایک دن بربادی اور نقصان کا باعث ہوتا ہے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں دیجیے۔

۱۔ الی این کان الولد یخرج کل یوم ؟

۲۔ بای شئٍ کان یخرج ؟

۳۔ ماذا اراد الولد ذات یوم ؟

۴۔ لماذا خرج الناس الیه ؟

۵۔ ای شئٍ وجدوه عنده ؟

۶۔ ماذا فعل الولد حینما رأی الناسَ ؟

۷۔ لماذا لم یخرج الیه الناس فی الیوم التالی ؟

۸۔ ماذا حسِبَ الناسُ عن الولد ؟

۹۔ ماذا فعل الذئب بغنم الولد ؟

۱۰۔ هل الکذب ینجی ؟

(۲) حسب ذیل جملوں کی عربی بنایئے۔

ایک لڑکا اپنی بکریاں چراتا تھا۔

ایک بار اسے شہر والوں کے ساتھ مذاق کی سوجھی۔

اس نے زور زور سے آواز لگائی "بھیڑیا، بھیڑیا"۔

لوگ اس کی مدد کے لیے دوڑے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

انھیں دیکھ کر لڑکا ہنسنے لگا۔

دوسرے دن واقعی بھیڑیا آگیا۔

لڑکے نے لوگوں کو مدد کے لیے پکارا۔

لوگوں نے گمان کیا کہ وہ ان کا مذاق اُڑا رہا ہے۔

کوئی اس کی مدد کو نہیں گیا۔

جھوٹ کا انجام بُرا ہوتا ہے۔

(۳) درج ذیل الفاظ کے معانی لکھ کر اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	معانی	جملے
مرعى	....	....
غنم	....	....
خرج	....	....
الولد	....	....
التالى	....	....
نجدة	....	....
فتك	....	....

(۴) مناسب کلمات سے خالی جگہوں کو بھریے۔

يخرج .... يوم الى مرعى قريب.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

صاح .... صوته "الذئب الذئب".

خرج الرجال .... لنجدته.

عادوا من .... اتوا.

ظنَّ الناس ان الولد .... يسخر منهم.

وكانوا يعبدون .... لا يشركون به شيئاً.

(۵) اس درس سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مَنْ يَّضَعُ الحَجَرَ

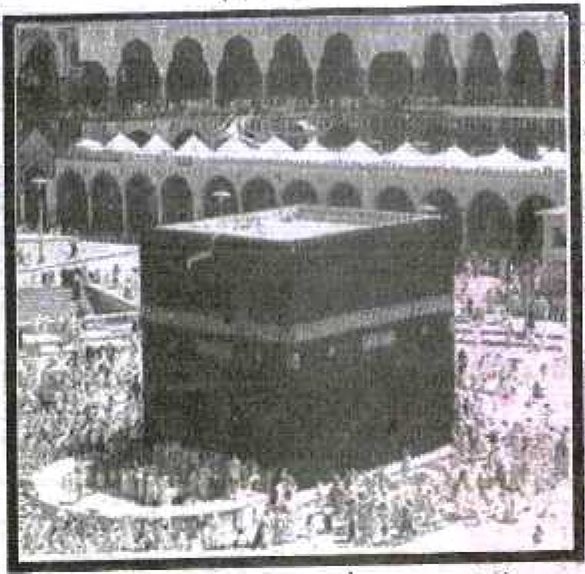

إِنَّكُمْ لَتَعْرِفُوْنَ هٰذَا الْبِنَاءَ. وَ مَنْ فِي الدُّنْيَا لَا يَعْرِفُ هٰذَا الْبِنَاءَ. إِنَّكُمْ مُتَوَجِّهُوْنَ إِلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ، وَ يُسَافِرُ إِلَيْهِ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ وَ يَطُوْفُوْنَ فِي الْحَجِّ الْكَعْبَةُ أَوَّلُ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لِعِبَادَةِ اللّٰهِ. بَنَاهَا إِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ فِيْ مَكَّةَ وَ فِيْهَا حَجَرٌ أَسْوَدُ يُقَبِّلُهُ النَّاسُ فِي الْحَجِّ، وَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُهُ.

وَ بَعْدَ زَمَنٍ طَوِيْلٍ أَرَادَ أَوْلَادُ إِبْرَاهِيْمَ وَ هُمْ قُرَيْشٌ أَنْ يَّبْنُوا بِنَاءَ الْكَعْبَةِ مِنْ جَدِيْدٍ. فَإِنَّهٗ كَانَ بِنَاءً قَدِيْمًا قَدْ سَقَطَ سَقْفُهٗ وَضَعُفَتْ جُدْرَانُهٗ، فَجَمَعَتْ قُرَيْشٌ الْحِجَارَةَ لِبِنَائِهَا وَ بَنَتْ قُرَيْشٌ بِنَاءَ الْكَعْبَةِ مِنْ جَدِيْدٍ.

وَلَمَّا تَمَّ بِنَاءُ الْكَعْبَةِ أَرَادَتْ قُرَيْشٌ أَنْ تَضَعَ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ فِيْ مَحَلِّهٖ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

فَاخْتَصَمَتْ قُرَيْشٌ فِيْ وَضْعِ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ فِيْ مَحَلِّهٖ، وَ كُلُّ قَبِيْلَةٍ تُرِيْدُ اَنْ تَرْفَعَهٗ اِلٰى مَوْضِعِهٖ لِاَنَّهٗ شَرَفٌ عَظِيْمٌ.

كُلُّ قَبِيْلَةٍ حَرِيْصَةٌ عَلٰى اَنْ تَنَالَ هٰذَا الشَّرَفَ. وَ لٰكِنَّ ذٰلِكَ لَا يُمْكِنُ لِاَنَّ الْحَجَرَ وَاحِدٌ وَ الْقَبَائِلُ كَثِيْرَةٌ.

وَاخْتَلَفَتْ قُرَيْشٌ كَثِيْرًا وَ تَنَازَعَتْ وَ كَانَ الْعَرَبُ يُقَاتِلُوْنَ لِاَدْنٰى شَيْءٍ وَ لِغَيْرِ شَيْءٍ، يَتَقَدَّمُ فَرَسٌ فَيُقَاتِلُوْنَ يَسْبِقُ اَحَدٌ فَيَسْقِيْ فَرَسَهٗ اَوْ بَعِيْرَهٗ فَيَقْتَتِلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ، وَ لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً وَّ خَمْسِيْنَ سَنَةً، فَلِمَاذَا لَا يُقَاتِلُوْنَ عَلٰى هٰذَا الشَّرَفِ، وَ اِنَّهٗ لَشَرَفٌ عَظِيْمٌ.

وَ قَرَّبَتْ قَبِيْلَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ جَفْنَةً مَمْلُوْءَةً دَمًا ثُمَّ تَحَالَفَتْ مَعَ قَبِيْلَةٍ اُخْرٰى عَلَى الْمَوْتِ وَاَدْخَلُوْا اَيْدِيَهُمْ فِيْ ذٰلِكَ الدَّمِ وَ قَالُوْا : لَا نَتْرُكُ هٰذَا الشَّرَفَ اَوْ نَمُوْتُ.

وَكَانَ هٰذَا شَرًّا كَبِيْرًا وَ خَطَرًا عَظِيْمًا وَالْمَوْتُ شَيْءٌ هَيِّنٌ لِلْعَرَبِ فِيْ سَبِيْلِ الْحَقِّ وَالشَّرَفِ.

اِذَنْ لَا بُدَّ مِنَ الْحَرْبِ، وَالْحَرْبُ مَشْؤُوْمَةٌ جِدًّا.

وَ مَكَثَتْ قُرَيْشٌ عَلٰى ذٰلِكَ اَرْبَعَ لَيَالٍ اَوْ خَمْسًا ثُمَّ اِنَّهُمْ اِجْتَمَعُوْا فِي الْمَسْجِدِ وَ تَشَاوَرُوْا.

تَشَاوَرُوْا وَ قَالُوْا مَنْ يَضَعُ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ فِيْ مَحَلِّهٖ؟ كُلُّ قَبِيْلَةٍ حَرِيْصَةٌ عَلٰى اَنْ تَنَالَ هٰذَا الشَّرَفَ وَ الْحَجَرُ وَاحِدٌ وَ الْقَبَائِلُ كَثِيْرَةٌ.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

قَالَ الْعُقَلاءُ: نَعَم! لَا بَأسَ بِالْحَرْبِ، وَ لٰكِنْ لَاحَاجَةَ اِلَى الْحَرْبِ فِي الْوَقْتِ! وَ لٰكِنْ مَا هُوَ الطَّرِيْقُ؟ وَ كَيْفَ يُوْضَعُ الْحَجَرُ الْاَسْوَدُ فِي مَحَلِّهِ بِغَيْرِ قِتَالٍ؟ تَشَاوَرُوْا وَ تَشَاوَرُوْا وَ تَشَاوَرُوْا كَثِيْرًا وَ وَجَدُوا الطَّرِيْقَ.

قَالَ شَيْخٌ وَ كَانَ كَبِيْرُهُمْ سِنًّا : اَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ مِنْ بَابِ هٰذَا الْمَسْجِدِ يَقْضِيْ بَيْنَكُمْ، فَقَبِلُوْا وَ رَضُوْا بِذٰلِكَ.

تَعْرِفُوْنَ مَنْ كَانَ اَوَّلَ دَاخِلٍ؟ كَانَ اَوَّلَ دَاخِلٍ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَأَوْهُ قَالُوْا : هٰذَا الْاَمِيْنُ رَضِيْنَا، هٰذَا مُحَمَّدٌ فَلَمَّا وَصَلَ اِلَيْهِمْ وَ اَخْبَرُوْهُ الْخَبَرَ طَلَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبًا فَأُتِيَ بِهِ فَاَخَذَ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ فَوَضَعَهُ فِيْهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ: لِتَاْخُذْ كُلُّ قَبِيْلَةٍ بِنَاحِيَةٍ مِنَ الثَّوْبِ ثُمَّ ارْفَعُوْهُ جَمِيْعًا. فَفَعَلُوْا حَتّٰى اِذَا بَلَغُوْا مَوْضَعَهُ وَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ فِي مَحَلِّهِ بِيَدِهِ، وَ هٰكَذَا دَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا الشَّرَّ وَ مَنَعَ الْحَرْبَ.

(القرأة الراشده، الجزء الاوّل)

حل لغات :

يَضَعُ	–	وہ رکھتا ہے یا رکھے گا
الحجر	–	پتھر
البناء	–	عمارت، تعمیر
تتوجّهون	–	تم متوجہ ہوتے ہو، رُخ کرتے ہو
يُسافِر	–	وہ سفر کرتا ہے یا کرے گا

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

يطوفون	–	وہ لوگ طواف کرتے ہیں
وضعَ	–	بنایا گیا
بَنیٰ	–	اس نے تعمیر کی، بنایا
خليل (جمع اَخِلّاء)	–	دوست
يُقَبّلُ	–	وہ بوسہ دیتا ہے یا دے گا
بعد زمن طويل	–	ایک لمبا عرصہ
من جديد	–	از سرِ نو
سقط	–	گر گیا، گر گئی
سقف	–	چھت
جدران	–	دیواریں (جدار کی جمع)
تمَّ	–	مکمل ہو گیا
اختصمت	–	وہ جھگڑ گئی، لڑ پڑی
محل	–	جگہ، مقام
حريصةٌ	–	لالچی، متمنی
الشرف	–	عزت
اختلف	–	اس نے اختلاف کیا، مخالفت کی
تنازعت	–	اس ایک عورت نے لڑائی کی
ادنیٰ شئ	–	معمولی چیز، معمولی بات
يتقدم	–	وہ آگے بڑھتا ہے یا بڑھے گا
يقاتلون	–	وہ لوگ جنگ کرتے ہیں یا کریں گے
يسبق	–	وہ آگے بڑھتا ہے یا بڑھے گا، سبقت کرتا ہے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

يسقي	—	وہ پلاتا ہے یا پلائے گا
قربَتْ	—	اس نے قریب کیا
جفنةٌ	—	پیالہ
مملوءةٌ	—	بھرا ہوا
دم (جمع دماء)	—	خون
تحالفت	—	آپس میں قسم کھائی، قسم لی
ادخلوا	—	ان لوگوں نے داخل کیا
شئُ هيّنٌ	—	آسان چیز
سبيل (جمع سُبُل)	—	راستہ
مشئومة	—	بڑا بد بخت
مكث	—	وہ رُکا، وہ ٹھہرا رہا
ليالٍ	—	راتیں (لیل کی جمع)
تشاوروا	—	ان لوگوں نے باہم مشورہ کیا
اذن	—	اس وقت، تب تو
لا بأس	—	کوئی مضائقہ نہیں، کوئی حرج نہیں
لا حاجة	—	کوئی ضرورت نہیں ہے۔
الطريق (جمع طُرُق)	—	راستہ
اوّل	—	سب سے پہلے، پہلا
يقضي	—	وہ فیصلہ کرے گا
رأوا	—	ان لوگوں نے دیکھا
رضينا	—	ہم راضی ہو گئے

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

اخبِروا	—	ان لوگوں نے خبر دی
اُتِیَ	—	لایا گیا
لتاخذ	—	چاہیے کہ پکڑے
ناحیةٌ	—	کنارہ
ارفعوا	—	اٹھاؤ، بلند کرو
دَفَعَ	—	دور کیا، ختم کیا
الشرّ (جمع شُرور)	—	برائی، فتنہ
منع	—	اس نے روک دیا، منع کیا
الحرب	—	جنگ

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱- الی ایة جهة تتوجه فی الصلوٰة ؟

۲- من بنی اوّل بیت لعبادة اللّٰه ؟

۳- ماذا ارادت قریش بعد زمن طویل؟

۴- لماذا اختصمت قریش؟

۵- أ تعرفون ایها التلامیذ هذا البناء ؟

۶- ماذا تشاورت قریش؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

۷- من كان اوّل داخل في بيت الله ؟

۸- ماذا قالوا حين رؤا رسول الله ؟

۹- كيف دفع رسول الله ﷺ هذه الفتنة ؟

(۲) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

نبی ﷺ حجرِ اسود کو بوسہ دیتے تھے۔

مسلمان حج میں حجرِ اسود کو بوسہ دیتے ہیں۔

ہم لوگ نماز میں کعبہ کی طرف رُخ کرتے ہیں۔

حضرت ابراہیمؑ نے مکہ مکرمہ میں کعبہ کی تعمیر کی۔

قریش نے کعبہ کی از سرِ نو تعمیر کی۔

رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑا طلب کیا۔

نبی ﷺ نے حجرِ اسود کو اپنے ہاتھ سے رکھا۔

عرب معمولی بات کے لیے جنگ کرتے تھے۔

لڑائی بہت بُری چیز ہے۔

وہ چار دنوں تک رُکا رہا۔

(۳) خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

انكم تتوجهون .... في الصلوة.

الكعبة .... وضع للناس لعبادة الله.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

لما تم .... الكعبة.

اختصمت .... في وضع الحجر الاسود.

كل قبيلة .... على ان تنال هذا الشرف.

كان العرب يقاتلون .... شيء.

ولا يزالون يقاتلون .... سنة.

---

(۴) درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں اور اس کی مدد سے جملے بنائیے۔

الفاظ	معانی	جملے
يسافر	....	....
بنى	....	....
الحجر الاسود	....	....
قريش	....	....
قد سقط	....	....
ادارت	....	....
حريصة	....	....
تنازعت	....	....
جفنة	....	....
اللبس	....	....

(۵) نقل کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(٦) مفرد الفاظ کی جمع لکھیے۔

جدار	....
سبيل	....
حجر	....
دم	....
سقف	....
ليل	....
حرب	....
ناحية	....
الطريق	....
خبر	....

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

فَضِيلَةُ الشُّغلِ

اِنَّ رَجُلاً مِنَ الْاَنْصَارِ اَتَى النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْأَلُہٗ فَقَالَ : اَمَا فِیْ بَیْتِکَ شَیْءٌ قَالَ : بَلیٰ! حِلْسٌ نَلْبَسُ بَعْضَہٗ وَ نَبْسُطُ بعضَہٗ، وَقَعْبٌ نَشْرَبُ فِیْہِ مِنَ الْمَاءِ.

قَالَ اِئْتِنِیْ بِھِمَا.

فَاَخَذَ ھُمَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِیَدِہٖ وَ قَالَ : مَنْ یَشْتَرِیْ ھٰذَیْنِ.

قَالَ رَجُلٌ : اَنَا آخُذُھُمَا بِدِرْھَمٍ.

قَالَ : مَنْ یَزِیْدُ عَلٰی دِرْھَمٍ؟ مَنْ یَزِیْدُ عَلٰی دِرْھَمٍ.

قَالَ رَجُلٌ : اَنَا آخُذُھُمَا بِدِرْھَمَیْنِ.

فَاَعْطَاھُمَا اِیَّاہُ وَ اَخَذَ الدِّرْھَمَیْنِ فَاَعْطَاھُمَا الْاَنْصَارِیَّ. وَ قَالَ : اِشْتَرِ بِاَحَدِھِمَا طَعَامًا فَانْبِذْہُ اِلٰی اَھْلِکَ، وَ اِشْتَرِ بِالْآخَرِ قَدُوْمًا فَأْتِنِیْ بِہٖ. فَاَتَاہُ بِہٖ فَشَدَّ فِیْہِ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عُوْدًا بِیَدِہٖ ثُمَّ قَالَ لَہٗ : اِذْھَبْ فَاحْتَطِبْ وَ بِعْ وَلَا اَرَیَنَّکَ خَمْسَۃَ عَشَرَ یَوْمًا.

فَذَھَبَ الرَّجُلُ یَحْتَطِبُ وَ یَبِیْعُ فَجَاءَ وَ قَدْ اَصَابَ عَشَرَۃَ دَرَاھِمَ فَاشْتَرٰی

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

بِبَعْضِهَا ثَوْبًا وَ بِبَعْضِهَا طَعَامًا.

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هٰذَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَجِيَ الْمَسْأَلَةُ نُكْتَةً فِي وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(القرآة الراشدہ)

حل لغات :

أتیٰ	–	وہ آیا
یسألُ	–	وہ مانگتا ہے یا مانگے گا
بلیٰ	–	کیوں نہیں
حلس	–	کمبل
قعبٌ	–	قعب، پیالہ
ائتنی (فعل امر)	–	میرے پاس لے آؤ
هٰذین	–	ان دونوں، یہ دونوں
یَزِیدُ	–	وہ زیادہ کرتا ہے یا کرے گا، اضافہ کرتا ہے یا کرے گا
اِیاہ	–	اس (مرد) کو، ایاھا – اس عورت کو
انبذہ	–	پھینک دو، دے دو
قدوماً	–	کلہاڑی
شدَّ		باندھا، لگایا

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

عوداً	—	لکڑی، بینٹ
احتطب	—	لکڑی چنو، کاٹو
یحتطب	—	وہ لکڑی کاٹتا ہے کاٹے گا، چنے گا
قد اصاب	—	وہ پہنچا، اسے ملا، حاصل ہوا
تجئُ	—	تم آتے ہو یا آؤ گے
المسألةُ	—	مانگنا، بھیک
نکتة	—	نشان، داغ

کہانی کا سبق:

⊙ اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ حلال روزی کمانے کے لیے ہمیں کسی طرح کی بھی محنت اور کام سے شرمانا نہیں چاہیے اور یہ بھی سبق ملتا ہے کہ اپنی ضرورت کے لیے دوسروں کے آگے ہاتھ پھیلانا ہر طرح سے ناپسندیدہ ہے۔

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱— لماذا أتی النبیَّ ﷺ رجلٌ من الانصار ؟

۲— ماذا قال النبیُّ ﷺ له ؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

٣- بماذا أجاب الرجل ؟

٤- بما أمرهُ النبيّ ﷺ ؟

٥- بكم درهمٍ باعَهُما النّبيّ ﷺ ؟

٦- ماذا فعل بالدرهمين ؟

٧- كيف أصبح الرجل غنياً ؟

٨- ماذا قال النّبي ﷺ في فضيلة الشغل ؟

(٢) درج ذیل جملوں کے عربی بنائیے۔

انصار میں سے ایک شخص نے نبی ﷺ سے کچھ مانگا۔

آپ ﷺ نے اس سے کہا۔

کیا تیرے گھر میں کچھ نہیں۔

انھوں نے کہا کہ دو چیزیں ہیں۔

آپ ﷺ نے دونوں سامانوں کو دو درہم میں فروخت کر دیا۔

ایک سے ضروریاتِ زندگی خریدنے کا حکم فرمایا۔

دوسرے سے ایک کلہاڑی خریدنے کو کہا۔

کلہاڑی کی مدد سے وہ لکڑیاں کاٹتا اور بیچتا رہا۔

کچھ دنوں کے بعد وہ مالدار ہو گیا۔

کیا تم محنت سے روٹی حاصل کرنا چاہتے ہو؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(۳) خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

قال بلیٰ .... نلبس بعضه.

و قعب نشرب .... من الماء.

من .... هذين.

أنا .... بدرهمين.

قال اشتر .... طعاماً.

اذهب .... و بِعْ.

(۴) اس سبق کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔

(۵) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

۱- جو شخص حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا وہ کس قبیلے کا تھا؟

۲- اس شخص کے کمبل اور کٹورے کے ساتھ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا؟

۳- حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو کتنے درہم دیے؟

۴- وہ انصاری صحابی کس طرح مالدار ہو گئے؟

۵- اس شخص کو کتنے دنوں تک لکڑیاں کاٹنے اور فروخت کرنے کے لیے کہا گیا تھا؟

(۶) مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی و صیغے لکھیے:

أتىٰ	نبسط	نلبس	يشترى	يزيد
إِذْهَبْ	اِحتَطِبْ	جَاؤُا	اعطا	اخذ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(۷) مندرجہ ذیل الفاظ اگر جمع ہیں تو واحد لکھیں اور واحد ہیں تو جمع:

رَجُلٌ	نَبِيٌّ	بَيْتٌ	قَصَبٌ	قَرَاهِمُ
طَعَامٌ	يَدٌ	يَوْمٌ	وَجْهٌ	رُسُلٌ
وُجُوهٌ	أَثْوَابٌ	شُغْلٌ		

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

فُصُولُ السَّنَة

اَلسَّنَةُ اَرْبَعَةَ فُصُولٍ، هِيَ الرَّبِيعُ، وَالصَّيفُ، وَالْخَرِيفُ، وَالشِّتَاءُ. وَالرَّبِيعُ أَجْمَلُ الْفُصُولِ، فَترى الشَّمْسَ فِيْهِ سَاطِعَةً وَ الْأَشْجَارَ مُورِقَةً، وَالْأَزْهَارَ مُتَفَتِّحَةً وَالطُّيُورَ مُتَغَرِّدَةً عَلَى الْأَغْصَانِ. تُشْرِقُ الشَّمْسُ فِي الْقُرىٰ وَ هِيَ هَادِئَةٌ، يَشْمَلُهَا السُّكُونُ. وَالنَّدىٰ عَلَى الْأَوْرَاقِ كَأَنَّهُ لُؤْلُؤٌ مَنْثُورٌ. قَطَرَاتُهُ لَامِعَةٌ، وَالنَّسِيمُ عَلِيْلٌ. وَالْغُصُوْنُ مُتَمَايِلَةٌ، وَ مَنْظَرُ الْحُقُولِ جَمِيلٌ، اَلزَّرْعُ يَكَادُ يَنْضَجُ، مَوسِمُ الْحَصَادِ قَرِيْبٌ، وَالرِّزْقُ قَادِمٌ. وَالْفَلَّاحُوْنَ مَسْرُوْرُوْنَ، يَهُبُّوْنَ مِنَ النَّوْمِ مُبَكِّرِيْنَ وَ يَذْهَبُوْنَ اِلَى الْحُقُوْلِ، بَعْضُهَا مُتَجَاوِرَةٌ لِمَسَاكِنِ الْقَرْيَةِ وَ بَعْضُهَا بَعِيْدَةٌ عَنْهَا. يَكْدَحُوْنَ طُوْلَ النَّهَارِ صَابِرِيْنَ، فَرِحِيْنَ بِهٰذَا الْفَصْلِ.

وَالصَّيْفُ ثَانِيْ فَصْلِ السَّنَةِ. فَوَاكِهُهٗ كَثِيْرَةٌ، وَ حَرُّهٗ شَدِيْدٌ. كَثِيْرٌ مِّنَ الْأَثْرِيَاءِ يَهْرَبُوْنَ مِنْ هٰذَا الْحَرِّ وَ يَذْهَبُوْنَ اِلَى الْمَصَايِفِ اَوْ اِلٰى سَاحِلِ الْبَحْرِ اِذَا كَانَ قَرِيْبًا.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

وَ بَعْدَ الصَّيْفِ يَأتِي الْخَرِيْفُ فَتَسَاقَطُ أَوْرَاقُ الْاَشْجَارِ وَ يَمِيلُ إِلَى الْبُرُوْدَةِ، وَ يَهْطِلُ الْمَطَرُ، ثُمَّ يَأْتِي الشِّتَاءُ وَ يَشْتَدُّ الْبَرْدُ وَ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ يَهْطِلُ الْمَطَرُ فَيَكُوْنُ الْبَرْدُ أَشَدَّ. وَ فِيْ هٰذَا الْفَصْلِ يَرْتَدِي النَّاسُ مَلَابِسَ دَافِئَةً وَ صُوْفِيَّةً، وَ يَسْتَدْفِئُوْنَ بِالشَّمْسِ وَ يَصْطَلُوْنَ بِالنَّارِ.

فُصُوْلُ السَّنَةِ مُخْتَلِفَةٌ، وَلِكُلٍّ مِنْهَا فَائِدَةٌ فِي حَيَاتِنَا.

(القراء ة الواضحه)

حل لغات :

السنة	—	سال
فصول	—	موسم (فصل کی جمع)
الربیع	—	بہار
الخریف	—	خزاں
اجمَلُ	—	سب سے زیادہ خوبصورت
ساطعةٌ	—	بلند، پھیلنے والا
اشجار	—	درخت (شجر کی جمع)
مورقةٌ	—	پتہ دار
مفتحةٌ	—	کھلا ہوا
متغردةٌ	—	چہچہانے والی

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

تشرق	–	وہ چمکتی ہے یا چمکے گی، نکلتی ہے یا نکلے گی
القریٰ	–	گاؤں (قریۃ کی جمع)
هادئةٌ	–	پُرسکون، سنجیدہ
یشتملُ	–	وہ شامل ہوتا ہے یا ہوگا
النّدی	–	شبنم
الاوراق	–	پتے (ورق کی جمع)
لؤلؤ	–	موتی
منثورة	–	بکھرا ہوا
لامعة	–	چمکدار
النّسیم	–	صبح کی ہوا
العلیل	–	بیمار، ہلکی
متمایلة	–	جھکی ہوئی
حقول	–	کھیت (حقل کی جمع)
ینضجُ	–	پکتا ہے یا پکے گا
الحصاد	–	کٹنا (کٹنی)
قادِم	–	آنے والا
الفلاحون	–	کاشتکار، کسان (فلاح کی جمع)
مسرورون	–	خوش
یهبّون	–	وہ بیدار ہوتے ہیں یا ہوں گے
متجاورة	–	قریبی، پڑوس
یکدحون	–	وہ مشقت اٹھاتے ہے یا اٹھائیں گے

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

صابرین	—	صبر کرنے والا
فرحین	—	خوش خوش
اثریاء	—	دولت مند، اہلِ ثروت
یھربون	—	وہ لوگ بھاگتے ہیں یا بھاگیں گے
مصایف	—	خوشگوار جگہ، ہل اسٹیشن
ساحل	—	کنارہ
فتساقط	—	وہ گرتا ہے یا گرے گا
یمیلُ	—	مائل ہوتا ہے یا ہوگا
البرودة	—	ٹھنڈک
یھطلُ المطر	—	بارش ہوتی ہے یا ہوگی
یشتد	—	سخت ہوتا ہے یا ہوگا
یرتدِی	—	پہنتا ہے یا پہنے گا
دافئةٌ	—	گرم
صوفیةٌ	—	اُونی
یستدفئون	—	وہ لوگ دھوپ کھاتے ہیں یا کھائیں گے
یصطلون	—	وہ لوگ آگ تاپتے ہیں یا تاپیں گے

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

۱- کم فصلا فی السنة ؟

۲- فی ای فصل نری الشمس ساطعة ؟

۳- متی یذهب الفلاحون الی الحقول ؟

۴- فی ای فصل تنضج الفواکه ؟

۵- لماذا یذهب الاغنیاء الی المصایف؟

۶- بعد ای فصل یاتی الخریف ؟

۷- فی ای فصل یشتد البرد ؟

۸- متی تلبس الملابس الدافئة و الصوفیة ؟

۹- لفصول السنة فائدة. ماهی؟

۱۰- متی تتغرد الطیور علی الاغصان ؟

۱۱- متی یُحصد الزرع ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

کسان نیند سے سویرے بیدار ہوتے ہیں۔

وہ اپنی کھیتی سے خوش ہوتے ہیں۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

وہ موسم بہار کو خوب پسند کرتے ہیں۔

کسانوں کے بعض کھیت گاؤں سے قریب ہوتے ہیں۔

گرمی کے موسم میں بہت سے پھل پیدا ہوتے ہیں۔

مالدار گرمی کے موسم میں سرد مقامات کا سفر کرتے ہیں۔

خزاں کے موسم میں درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

جاڑے کے موسم میں لوگ آگ تاپتے ہیں۔

اور گرم اور اونی لباس پہنتے ہیں۔

غریب جاڑا کے موسم میں تکلیف اٹھاتے ہیں۔

مگر ہر موسم ہماری زندگی میں کارآمد ہے۔

جاڑا میں کبھی کبھی بارش ہوتی ہے۔

تو جاڑا کی شدت بڑھ جاتی ہے۔

موسم بہار میں کھیتوں کا منظر خوبصورت ہوتا ہے۔

اور شبنم بکھرے ہوئے موتی کی طرح نظر آتی ہے۔

(۳) خالی جگہوں کو نیچے دیے گئے مناسب کلمات سے بھریے۔

والنّدی .... الاوراق .... لؤلؤ منثورٌ.

منظر .... جمیل، الزرع ینضج.

الفلاحون مسرورون یهبون .... النوم مبکرین.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ویذھبون .... الحقول

(الیٰ كانّه على الحقول يكاد من)

(۴) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھ کر اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	معانی	جملے
لؤلؤ	....	....
الزرع	....	....
الحقول	....	....
الفصل	....	....
يهرب	....	....
الخريف	....	....
يرتدی	....	....

(۵) سبق کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔

(۶) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیے۔

۱۔ خریف کے بعد کون سا موسم آتا ہے؟

۲۔ کس موسم میں درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں؟

۳۔ کس موسم میں کسان فصل کاٹتے ہیں؟

۴۔ موسم بہار کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

۵- آپ کو کون سا موسم پسند ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟

(۷) مندرجہ ذیل الفاظ کے واحد بتایئے:

اغصان	فصول	اشجار	ازهار
قُریٰ	فلاحون	اوراق	مسرورون
مساكن	صابرين	ملابس	فواكه

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مَنْ جَدّ وَجَدَ

كَانَتْ دَجَاجَةٌ حَمْرَاءُ تَسِيْرُ بِفِرَاخِهَا الصِّغَارِ فِيْ فِنَاءِ الدَّارِ مَعَ طُيُوْرِ الْمَنْزِلِ الْأُخْرىٰ، فَوَجَدَتْ حَبًّا مِنَ الْقَمْحِ فَسَأَلَتْ، مَنْ يَّزْرَعُ الْقُمْحَ؟ فَأَجَابَتِ الْاَوِزَّةُ، اِنِّيْ لَا اُرِيْدُ أَنْ اَزْرَعَهُ، وَ قَالَتِ الْبَطَّةُ أَنَا لَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَزْرَعَهُ، فَقَالَتِ الدُّجَاجَةُ الْحَمْرَاءُ : اِذاً اَقُوْمُ بِزَرْعِهِ ثُمَّ قَلَّبَتِ التُّرْبَةَ فِي نَاحِيَةٍ مِنْ فِنَاءِ الْمَنْزِلِ. وَرَمَتْ فِيهَا الْحَبَّ وَاروَتهُ بِالْمَاءِ. فَظَهَرَ النَّبَاتُ وَ اَخَذَتْ تَتَعَهَّدُهُ حَتّٰى كَبُرَ.

وَ لَمَّا كَثُرَتِ السَّنَابِلُ وَ اصْفَرَّتْ وَ طَابَ الْقُمْحُ فَحَصَدَتْهُ وَدَاسَتْهُ، ثُمَّ خَزَنَتْهُ، ثُمَّ قَالَتِ الدُّجَاجَةُ الحَمْرَاءُ لِلطُّيُورِ الَّتِيْ مَعَهَا : مَنْ يَّاخُذُ هٰذَا الْقُمْحَ اِلَى الطَّاحُوْنَةِ؟ لِيَطْحَنَهُ فَادَّعَتِ الْاَوِزَّةُ أَنَّهَا لَا تَقْدِرُ عَلٰى حَمْلِهِ وَ طَحْنِهِ وَ امْتَنَعَتِ الْبَطَّةُ عَنِ الذِّهَابِ بِهِ اِلَى الطَّاحُوْنَةِ فَقَامَتِ الدَّجَاجَةُ الْحَمْرَاءُ وَ اَخَذَتِ الْقُمْحَ وَ طَحَنَتهُ فِي الطَّاحُوْنَةِ، وَ حَمَلَتِ الدَّقِيقَ وَ ذَهَبَتْ بِهِ اِلَى الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَتْ : مَنْ يَّعْجَنُ الدَّقِيقَ، ثُمَّ يَخْبِزُ لَنَا خُبْزًا فَنَأْكُلَهُ ؟ فَاَجَابَتِ الْاَوِزَّةُ : اَنَا لَا اَقْدِرُ أَنْ اَعْجَنَ وَلَا يُمْكِنُنِيْ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

أَنْ أَخْبِزَ، وَ كَذٰلِكَ اَجَابَتِ الْبَطَّةُ، فَذَهَبَتِ الدَّجَاجَةُ وَ عَجَنَتِ الْعَجِينَ. وَ اَعَدَّتِ الْفِرْنَ. وَ خَبَزَتِ الْخُبْزَ، وَ وَضَعَتْهُ فِيْ مَوْضِعِهِ ثُمَّ سَأَلَتْ مَنْ يُرِيْدُ أَنْ يَاْكُلَ مِنْ هٰذَا الْخُبْزِ. فَاَجَابَتِ الْاَوِزَّةُ : اَنَا، وَ قَالَتِ الْبَطَّةُ مُسْرِعَةً أَنَا، فَرَدَّتْ عَلَيْهِمَا الدَّجَاجَةُ الْحَمْرَاءُ وَ قَالَتْ لَهُمَا : اِنَّكُمَا لَنْ تَاكُلَا مِنْهُ شَيْئًا. فَمَنْ زَرَعَ حَصَدَ، وَ مَنْ طَحَنَ خَبَزَ وَ مَنْ خَبَزَ خُبْزًا أَكَلَهُ، لَقَدْ اِمْتَنَعْتُمَا عَنِ الْعَمَلِ وَ الْمُعَاوِنَةِ فَجَزَائُكُمَا الْحِرْمَانُ وَ الْجُوْعُ. وَ نَادَتْ فِرَاخَهَا الصِّغَارَ وَ اَطْعَمَتْهَا، ثُمَّ أَكَلَتْ مَكَافَاةً لَهَا عَلٰى جِدِّهَا وَ نَشَاطِهَا.

(نفحة الادب)

حل لغات :

جَدَّ	–	اس نے کوشش کی
وَجَدَ	–	اس نے پایا
دجاجة	–	مرغی
حمراءُ	–	سرخ، لال
تسِيرُ	–	وہ چلتی ہے یا چلے گی
فراخٌ	–	چوزہ، مرغی کا بچہ
الصِّغار	–	چھوٹا (واحد: صغیر)
فناء	–	صحن

ABSOL SOLUTIONS

https://www.studiestoday.com

حبٌّ	—	دانہ
قُمحٌ	—	گیہوں
اوزّةٌ	—	بط، بطخ
لا أريدُ	—	میں نہیں چاہتا ہوں
أزرَعُ	—	میں بوتا ہوں یا بوؤں گا
البطّةُ	—	بط
استطيعُ	—	میں استطاعت رکھتا ہوں یا رکھوں گا
اقوم بزرعه	—	میں بوؤں گی
قلبت	—	اس نے پلٹا، الٹا
التربة	—	مٹی
ناحية	—	گوشہ، کنارہ
رمت	—	اس نے پھینکا، بویا
أروَتْ	—	اس نے سینچا
النبات	—	پودا
تتعهّدَ	—	وہ نگہبانی کرتا ہے یا کرے گا
كَبُرَ	—	وہ بڑا ہوا
كثرتْ	—	زیادہ ہوا
السنابل	—	بالیاں، بالی (سُنبلَة کی جمع)
اصفرت	—	پیلی ہوگئی، پک گئی
حصدت	—	اس نے کاٹا
داست	—	اس نے دَونی کی، گاہا

ABDIEL SOLUTIONS ABSOL

https://www.studiestoday.com

خزنت	–	اس نے جمع کیا
الطاحونة	–	آٹا چکی
يطحَنُ	–	وہ پیستا ہے یا پیسے گا
ادّعت	–	اس نے دعویٰ کیا
لا تقدرُ	–	وہ قدرت نہیں رکھتی ہے
حملٌ	–	بوجھ، اٹھانا
منعت	–	اس ایک عورت نے منع کیا، وہ رُک گئی
طحنت	–	اس نے پیسا
الدقيق	–	آٹا
يعجِنُ	–	وہ گوندھتا ہے یا گوندھے گا
يخبِزُ	–	وہ روٹی پکاتا ہے یا پکائے گا
خبزاً	–	روٹی
نأكلُ	–	ہم کھائیں گے
اجابَتْ	–	اس ایک عورت نے جواب دیا
لا يمكنني	–	میرے لیے ممکن نہیں ہے
اعدّت	–	اس ایک عورت نے تیار کیا، بنایا
الفرْنَ	–	لوئی
وضعت	–	اس ایک عورت نے رکھا
سألت	–	اس ایک عورت نے پوچھا
سرعةً	–	جلدی سے، فوراً
ردّت	–	اس ایک عورت نے لوٹایا، اس نے جواب دیا

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

زَرَع	اس نے بویا
المعاونة	مدد
جزاء	بدلہ
الحرمان	بد نصیبی، محرومی
الجوع	بھوک
نادت	اس ایک عورت نے آواز دی
اطعمَتْ	اس ایک عورت نے کھلایا
مكافاة	بدلہ
جدّ	کوشش
نشاط	چستی

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

١- ما قالت الدجاجة الحمراء للاوزة ؟

٢- ماذا اجابت الاوزّة ؟

٣- من اخذ القمح الى الطاحونة ؟

٤- من عجن الدقيق ؟

٥- ما جزاء العمل ؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

٦- ما جزاء الكسل و عدم المعاونة فى الزرع ؟

٧- ماذا سئلت الدجاجة الحمراء بعد اختباز الخبز؟

(٢) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

لال مرغی اپنے چھوٹے بچوں کے ساتھ چل رہی تھی۔

اس نے ایک گیہوں کا دانہ پایا۔

گیہوں کون بوئے گا؟

میں گیہوں بونا نہیں چاہتی ہوں۔

لال مرغی نے اس کی سینچائی کی۔

لال مرغی نے گھر کے دوسرے پرندوں سے کہا۔

جس نے بویا اس نے کاٹا۔

اور جس نے پیسا اس [redacted]ی پکائی۔

اور جس نے روٹی پکائی اس نے کھایا۔

(٣) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور اس کی مدد سے جملے بنائیے۔

الفاظ	معاني	جملے
لا استطيع	....	....
اخذت تتعهد	....	....
الحبّ	....	....

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حملت	....	....
الطاحونة	....	....
اجابت	....	....
كثرت	....	....
اطعمت	....	....

(۴) اس کہانی سے آپ نے کیا سبق سیکھا۔ دس سطروں میں لکھیے۔

(۵) درج ذیل الفاظ میں سے واحد کی جمع اور جمع کا واحد لکھیے۔

صِغَارٌ　طُيُورٌ　سُنْبُلٌ　نَبَاتٌ

بُيُوتٌ　خُبْزٌ　فِرَاخٌ

(۲) مناسب کلمات سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

أنّ　البطة　السنابل　الحمراء　يزرع

قالت الدجاجة .... للطيور اللتى معها.

من .... القمح.

كثُرت .... و اصفرت.

امتنعت .... عن الذهاب.

لا يمكنني .... اخبزة

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

اَلْحِوَارُ بَيْنَ الاُسْتَاذِ وَالتَّلامِيْذِ

بَشِيْر : يَا فَضِيْلَةَ الشَّيْخِ، نُرِيْدُ أَنْ نَشْتَرِى هٰذَا الْمُعْجَمَ الَّذِىْ مَعَكَ وَ لٰكِنَّنَا لَا نَجِدُهُ فِى الْمَكْتَبَاتِ.

اَلْمُدَرِّسُ: تَجِدُوْنَهُ فِى الْمَكْتَبَةِ الْكَبِيْرَةِ الَّتِى أَمَامَ الْمَسْجِدِ. تَجِدُوْنَ فِيْهَا مَعَاجِمَ عَرَبِيَّةً وَ أَجْنَبِيَّةً وَ مَصَاحِفَ مِنْ بِلادٍ مُخْتَلِفَةٍ وَ صُحُفاً مِنْ جَمِيْعِ أَنْحَاءِ الْعَالَمِ.

(يَدخُل أحمَد)

أَحْمَد : يَا فَضِيْلَةَ الشَّيْخِ، أَنَا لَا أَجِدُ مِحْفَظَتِى.

اَلْمُدَرِّس: أَفِيهَا نُقُوْدٌ كَثِيْرَةٌ ؟

أَحْمَد : نَعَمْ، فِيهَا ثَلاثُ مِائَةِ رُوبِيَة.

اَلْمُدَرِّس: أَيْنَ وَضَعْتَهَا ؟

أَحْمَد : وَضَعْتُهَا عَلَى الْمَكْتَبِ هُنَا وَ خَرَجْتُ لأَشْرَبَ الْمَاء.

اَلْمُدَرِّس: لِمَ وَضَعْتَهَا عَلَى الْمَكْتَبِ ؟ هٰذَا خَطَأٌ كَبِيْرٌ. يَجِبُ أَنْ تَضَعَهَا فِى جَيْبِكَ.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

أَوَجَدَ أَحَدٌ مِحفَظَتَهُ يَا إِخْوَانُ ؟

خَالِد : لَا، لَمْ نَجِدْهَا يَا شَيْخ.

عُمَر : هَاهِيَ ذِیْ یَا أُسْتَاذ، إِنَّهَا تَحْتَ كُرْسِيِّهِ.

اَلْمُدَرِّس: خُذْهَا وَضَعهَا فِي جَيْبِکَ.

(يقوم يحيىٰ و يسير نحو المدرس)

اَلْمُدَرِّس: قِفْ يَا وَلَدُ. أَيْنَ تُرِيْدُ أَن تَذْهَبَ ؟

يَحْيىٰ : يَا فَضِيلَةَ الشَّيْخِ، أَرْجُو أَنْ تَسْمَحَ لِيْ بِالذِّهَابِ لِأَنْ أَبِي يَأْتِي اليَوْمَ مِنَ الدِّهْلِي.

اَلْمُدَرِّس: مَتٰى يَصِلُ هُنَا ؟

يَحْيىٰ : تَصِلُ الطَّائِرَةُ مِنْ دِهْلِي فِي السَّاعَةِ الوَاحِدَةِ.

اَلْمُدَرِّس: مَتٰى وَصَلَ أَبُوکَ إِلٰى بَيْتِهِ ؟

يَحْيىٰ : وَصَلَ البَارِحَةَ.

اَلْمُدَرِّس: اِذْهَبْ بِسُرْعَةٍ. بَقِيَ نِصْفُ سَاعَةٍ أَو أَقَلُّ. اِسْمَعْ، أَرْجُو أَنْ تَأْتِيَ بِأَبِيْکَ إِلٰى بَيْتِي.

يَحْيىٰ : إِنْ شَاءَ اللّٰهُ سَآتِيْکَ بِهِ غَدًا بَعْدَ صَلَاةِ العَصْرِ.

(دروس اللغة العربية لغير الناطقين بها، الجزء الثانی)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات :

فضيلة الشيخ – حضرت بزرگوار

المعجم – لغت، ڈکشنری

المكتبات – کتب خانہ (مكتبة کی جمع)

اجنبيةٌ – غیر عربی

مصاحف – اخبار (مصحف کی جمع)

محفظةٌ – تھیلا، بستہ، پرس

نقودٌ – نقد

المكتب – ٹیبل

خطأٌ – غلطی

ذي – یہ، یہاں

تحت – نیچے

يسير – وہ چلتا ہے یا چلے گا

قِف – ٹھہرو، رُک جاؤ

ارجُو – میں اُمید کرتا ہوں، میں چاہتا ہوں، میری خواہش ہے

تسمحَ – تم نرمی کرتے ہو یا کرو گے، براہِ کرم، براہِ مہربانی

ياتي – وہ آتا ہے یا آئے گا

يَصِلُ – وہ پہنچتا ہے یا پہنچے گا

الطّائر – جہاز

البارحة – گزشتہ رات، کل رات

بسرعة – جلدی سے

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

بقيَ (س)	-	باقی ہے
تأتي بأبيك	-	اپنے والد کو لے کر آؤ گے
غداً	-	کل (آنے والا)

۱- ماذا سأل بشير فضيلة الشيخ ؟

۲- و بماذا أجاب فضيلة الشيخ ؟

۳- من فقد محفظته ؟

۴- أ كانت فيها نقودٌ كثيرة ؟

۵- كم روبية كانت فيها ؟

۶- أينَ وضعها أحمد ؟

۷- أين كانت الحقيبة ؟

۸- من طلب السماحة بالذهاب ؟

۹- من أين كان أبوه يرجع ؟

یہ ڈکشنری جو آپ کے پاس ہے، کہاں ملے گی؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

یہ ڈکشنری اس بڑے کتب خانہ میں ملے گی جو مسجد کے سامنے ہے۔

اس میں تمام دنیا کے مجلات بھی مل جائیں گے۔

احمد کا بستہ کھو گیا۔

اس میں تین سو روپے تھے۔

وہ بستہ اس کی کرسی کے نیچے تھا۔

یحیٰ نے باہر جانے کی اجازت لی۔

اس کے والد دہلی سے آنے والے تھے۔

کیا تم کبھی دہلی گئے ہو؟

الفاظ	معانی	جملے
نقود	....	....
وضع	....	....
المكتب	....	....
محفظة	....	....
جيبٌ	....	....
تسمحُ	....	....
الطائرة	....	....
الساعة الواحدة	....	....

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

البارحة ....

(۴) خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

أفيها .... كثيرة.

وضعتها .... المكتب.

هذا .... كبير.

أرجو أن .... لي بالذهاب.

تصلُ .... من دهلي في الساعة الواحدة.

بقي .... ساعة أو اقلّ.

(۵) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

۱- احمد اپنی کون سی چیز تلاش کرنے لگا؟

۲- احمد جس چیز کو تلاش رہا تھا وہ کہاں ملی؟

۳- بڑی کتاب کی دکان کہاں تھی؟

۴- ریال کس ملک کی کرنسی ہے؟

۵- بڑے بک اسٹال میں بشیر کیا دیکھنے گیا؟

(۶) مندرجہ ذیل الفاظ کی صحیح ضد چن کر سامنے لکھیے۔

امام	سوال	شيخ	كثير	خطا
يوم	اقل	غدًا	بعد	بائع

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

جواب ....

شاب ....

قليل ....

صواب ....

ليل ....

خلف ....

قبل ....

مشتری ....

غد ....

☆☆☆

DIEL SOLUTIONS
ABSOL

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الشُّرطي

خَرَجَتْ أُسْرَةُ مَاجِدٍ تُشَاهِدُ الْمَدِيْنَةَ. لِأَنَّهَا حَضَرَتْهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ، فَمَرُّوْا بِشَوَارِعِ الْمَدِيْنَةِ الْوَاسِعَةِ، وَ مُنْتَزَهَاتِهَا الْجَمِيْلَةِ وَ وَصَلُوْا اِلَى مَيْدَانٍ فَسِيْحٍ يَقِفُ فِيْهِ الشُّرْطِيُّ فِي حُلَّتِهِ الْبَيْضَاءِ بِوِسَامَاتٍ خَاصَّةٍ فَجَرَى الْحَدِيْثُ الْآتِي بَيْنَهُمْ.

مَاجِد : اَلشُّرْطَةُ مُهِمَّتُهَا عَظِيْمَةٌ وَ وَظِيْفَتُهَا شَاقَّةٌ فَاِنَّهَا تُنَظِّمُ حَرَكَةَ الْمُرُوْرِ فِي الشَّوَارِعِ وَ الْمَيَادِيْنِ وَتُحَافِظُ عَلَى الْاَمْنِ فِي الْبِلَادِ هٰذَا شُرْطِيٌّ مِنْ شُرْطَةِ الْمُرُوْرِ.

فَهِيْم : فِي يَدِهٖ صَفَّارَةٌ وَ هُوَ يَدُوْرُ يَمِيْنًا وَ شِمَالاً.

مَاجِد : حِيْنَ يَأْذَنُ الشُّرْطِيُّ بِالْمُرُوْرِ فَيَنْفُخُ فِي الصَّفَّارَةِ وَ يُشِيْرُ بِالْيَدِ لِيَسْتَطِيْعَ الْمَارُّوْنَ الْعُبُوْرَ.

فَهِيْم : وَ لِمَاذَا وَقَفَ السَّائِرُوْنَ الْآنَ ؟

مَاجِد : اَلنُّوْرُ الْاَحْمَرُ اَمَامَ السَّائِرِيْنَ، وَبَعْدَ قَلِيْلٍ يَظْهَرُ النُّوْرُ الْاَخْضَرُ فَيَعْبُرُوْنَ.

فَهِيْم : اَلسَّيَّارَاتُ وَالْعَرَبَاتُ تَمْضِي فِي طَرِيْقِهَا.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مَاجِد : اَلطَّرِيقُ اَمَامَهَا مَفْتُوحٌ، لِذٰلِکَ هِیَ لَمْ تَقِفْ.

فَهِيم : اِنْطَفَأَ النُّورُ الْاَحْمَرُ وَ ظَهَرَ النُّورُ الْاَخْضَرُ وَ نَفَخَ الشُّرْطِیُّ فِیْ صَفَّارَتِهٖ.

مَاجِد : اَلْآنَ تَقِفُ السَّيَّارَاتُ وَالعَرَبَاتُ، وَ يَعْبُرُ السَّائِرُوْنَ بِنِظَامٍ وَّ هُدُوْءٍ.

فَهِيم : اَلشُّرْطِیُّ رَجُلٌ نَشِيطٌ مُتَيَقِّظٌ، لَا يَغْفُلُ عَنْ اَدَاءِ مُهِمَّتِهٖ وَ مُهِمَّتُهٗ كَمُهِمَّةِ الْخَفِيْرِ فِی الْقَرْيَةِ.

مَاجِد : نَعَمْ، اَلشُّرْطَةُ سَاهِرُوْنَ عَلَی الْاَمْنِ فِی الْمُدُنِ، وَ الْخُفَرَاءُ سَاهِرُوْنَ عَلَی الْاَمْنِ فِی الْقَرْيَةِ.

(القراۃ الرشیدۃ)

اسرة	–	خاندان
تشاهَدَ	–	اس نے مشاہدہ کیا، دیکھا
حضرت	–	وہ آئی، حاضر ہوئی
اوّل مرّة	–	پہلی مرتبہ
مروا	–	وہ لوگ گزرے
شوارع	–	سڑک (شارع کی جمع)
المدينة (مُدُن)	–	شہر
منتزهة	–	پارک
فسيح	–	کشادہ، وسیع

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

يقف	–	وہ کھڑا ہوتا ہے یا ہوگا
جرى الحديث	–	گفتگو شروع ہوئی
الآتى	–	آنے والا
مهمّةٌ	–	ذمہ داری
وظيفةٌ	–	ڈیوٹی
شاقةٌ	–	مشکل
تنظّمُ	–	وہ منظم کرتا ہے یا کرے گا، کنٹرول کرتا ہے
حركةُ المرورِ	–	ٹریفک
الميادين	–	میدان (میدان کی جمع)
تحافظ	–	وہ حفاظت کرتی ہے یا کرے گی
شرطة المرور	–	ٹریفک پولس
يأذن	–	وہ اجازت دیتا ہے یا دے گا
صفارةٌ	–	سیٹی
يدورُ	–	وہ گھومتا ہے یا گھومے گا، چکر لگاتا ہے یا لگائے گا
يميناً و شمالاً	–	دائیں بائیں
ينفخ فى الصفارة	–	وہ سیٹی بجاتا ہے
العبور	–	کروس کرنا، گزرنا
المارون	–	گزرنے والے
السائرون	–	چلنے والے
النور الاحمر	–	ریڈ لائٹ، لال بتی
النور الاخضر	–	گرین لائٹ، ہری بتی

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

السّیارات	کاریں، موٹر
العربات	سائیکلیں
انطفأ	بجھ گیا، گل ہو گیا
ظهر	ظاہر ہوا، روشن ہوا
هدوءٌ	سکون
متيقظ	بیدار
لا يغفل	وہ غفلت نہیں کرتا ہے
الخفير	چوکیدار
ساهرون	جاگنے والے، بیدار

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے

۱– لماذا خرجت أسرة ساجدٍ؟

۲– من أين مرّوا؟

۳– الیٰ أين وصلوا؟

۴– كيف وظيفة الشرطة؟

۵– من يحافظ على الأمن في البلاد؟

۶– ما في يدِ الشرطيّ؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

٧– لأي شيء النور الأحمر؟

٨– ماذا يفعل المارّون بعد ما يظهر النور الأخضر؟

٩– ما هي وظيفة الخفير؟

ماجد کے گھر والے خوبصورت پارکوں میں پہنچے۔

انھوں نے ایک ٹریفک پولس کو سفید لباس میں دیکھا۔

پولس کی ڈیوٹی بہت سخت ہے۔

وہ سڑکوں پر ٹریفک کنٹرول کرتا ہے۔

اور ملک میں امان بنائے رکھتا ہے۔

لال بتی (روشنی) مسافر کو روکنے کی علامت ہے۔

پولس والا چست اور بیدار آدمی ہوتا ہے۔

پولس شہروں میں امن کے لیے جاگتی رہتی ہے۔

کیا تم راستہ کے اصول پر دھیان دیتے ہو؟

الفاظ	معانی	جملے
تشاهد	....	....
مرّوا	....	....

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

شوارع	....	....
المدينة	....	....
وظيفة	....	....
تحافظ	....	....
شرطة المرور	....	....

۱- کس قسم کی پولس کو عربی میں شرطی کہتے ہیں؟

۲- ماجد نے شرطی کو کس رنگ کے لباس میں دیکھا؟

۳- سڑکوں پر ٹریفک پولس کی کیا اہمیت ہے؟

۴- چوکیدار گاؤں میں کیا کرتا ہے؟

۱- الشرطي في حلية الحمراء. (   )

۲- الشرطي وظيفتها سهلة. (   )

۳- في يد شرطي المرور بندوقية. (   )

۴- الشرطي رجل كسلان نائم. (   )

۵- يقف السائرون امام النور الاحمر. (   )

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

نَشِيدُ الوَطَنِ

نحنُ اولادٌ صغار　　جِدُّنا مثلُ الكبار
ونَهضَنا للفخار　　انه داب الخيار
فرضنا حفظ الوطن　　حيدرآباد الدّكن
عن شرور والفتن　　انها خير السكن
ديننا دين السلام　　ليس فيه من خصام
فيه درسٌ للانام　　للمحبّة والوئام
نطلب العز التمام　　بين اقوام عظام
ما لنا خوف الاثام　　انه داب الكرام
نسأل اللّٰه الكريم　　انه الرّبّ الرحيم
بيننا الصلح العميم
ذالك الفوز العظيم

(منهاج ۲)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات

نشیدُ الوطن	–	قومی ترانہ
الاولاد	–	لڑکے
جِدٌ	–	کوشش
نهضٌ	–	اٹھ کھڑا ہونا
فخار	–	فخر، ناز
داب	–	طریقہ
الخیار	–	باعزت لوگ، اچھے لوگ
حفظٌ	–	حفاظت
الفتن	–	(فتنة کی جمع) فتنہ
السکن	–	رہنے کی جگہ
دین السلام	–	سلامتی کا مذہب
خصام	–	جھگڑا، اختلاف
انام	–	مخلوق
الوئام	–	ہم آہنگی
اقوام عظامٌ	–	بڑی قومیں
الصلح العمیم	–	عام صلح
الفوز العظیم	–	بڑی کامیابی

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مشق

۱- من جده مثل الكبار؟

۲- لای شی نهض الاولاد؟

۳- ای شی داب الخبار؟

۴- ما هو فرضنا؟

۵- کیف دیننا؟

۶- هل فی دیننا خصام؟

۷- ای شی یطلب الاولاد؟

۸- ای درس فی الدین للناس ؟

۹- ما هو دعاء الاولاد؟

شر و فتن سے وطن کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے۔

ہمارا دین سلامتی کا دین ہے۔

ہمارا دین لڑائی جھگڑے کی اجازت نہیں دیتا۔

بچے مکمل عزت کے طالب ہیں۔

چھوٹے بچوں کی محنت بڑوں کی طرح ہے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ہندوستان بہترین مقام ہے۔

ہندوستان کیوں بہترین مقام ہے؟

کیا تم کو اپنے وطن سے محبت ہے؟

دیننا .... الِسلام.

فیه درس ....

.... حفظ الوطن.

الله .... الخیار.

ما لنا .... الانام.

بینا .... العمیم.

ذالک .... العظیم.

(۴) اس نظم کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔

(۵) آپ کا وطن سب سے اچھا کیوں ہے؟ سات جملے عربی میں لکھیے۔

(۶) اس نظم کے پانچ اشعار زبانی یاد کریں۔

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ادب المعاشرة

أُسلک مع الناس الأدب ... تـرَ من الدّهر العجب

ولا تـطـاول بـنشبٍ ... ولا تفـاخِـرْ بنَسب

الـعـزُّ فـى الأمـانةِ ... و الكيسُ فى الفطانة

لا تـغضِبِ الجليسَا ... لا تـوحِـش الأنيسا

لا تـكثِـرِ العتـابا ... تُـنفِّـر الأصـحابا

فـكثرةُ الـمعـاتبَة ... تـدعو الى الـمجانبة

و إن حَـلـلـتَ مجلساً ... يـن سراة رُؤسـا

فاقصِد رِضا الجماعةِ ... و كُن غلامَ الطّاعةِ

و قُـل مِـن الكلامِ ... مـا راق بـالـمقـامِ

كـرائقِ الاشعـارِ ... و طيّـبِ الاخبـارِ

والـرُکُ كلام السفلَةِ ... والـنكتَ المبتذَلَة

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ولا تکن ملحاحاً واجتنبِ المزاحا

فکثرةُ المجُون

نوعٌ من الجنون

(القراءة الراشدہ، ج۲)

حل لغات:

المعاشرة	–	معاشرہ، طریقۂ زندگی، رہن سہن
أُسلُکْ	–	رہو، سلوک کرو
ترَ	–	تم دیکھو گے
الدھر	–	زمانہ
عجب	–	انوکھا
لا تطاول	–	مت لمبے بنو، فخر کرو، گردن اونچی کرو
نشب	–	دولت، جائداد
لا تفاخر	–	مت فخر کرو
نَسبٌ	–	خاندانی رشتہ، نسب
العزُّ	–	عزت
الکیس	–	عقلمندی
فطانة	–	ذہانت
لا تغضب	–	مت غصہ کرو
الجلیس	–	ہم نشیں

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

لا توحش	–	مت وحشت زدہ کرو
الانیس	–	دوست
لا تکثر	–	مت زیادہ کرو
العتاب	–	ڈانٹ پھٹکار
تنفّر	–	نفرت دلاؤ
الاصحاب (جمع صاحب)	–	دوست
المعاتبة	–	ڈانٹ پھٹکار، باز پُرس
المجانبة	–	تنہائی
خَللت	–	تم داخل ہوئے
سُراة	–	سردار
رؤس	–	سردار، سر (راس کی جمع)
اقصد	–	ارادہ کرو
رضاء	–	خوشنودی
الجماعة	–	جماعت
غلام الطاعة	–	فرمانبردار لڑکا
راق	–	مناسب، دلچسپ
رائق	–	خوشگوار، دلچسپ
کلام السفلة	–	گھٹیا بات، بے وقوفانہ گفتگو
النكت المبتذلةُ	–	گھٹیا موشگافیاں
ملحاح	–	ضدی، چمٹنے والا
المزاح	–	مذاق

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

المجون — بے حیائی، مخول کرنا
نوعٌ (جمع انواع) — قسم
الجنون — پاگل پن

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

۱– هل الغضب على الجليس من الادب؟
۲– كيف تسلكون مع الناس؟
۳– هل الفخر بالنسب او بالعلم؟
۴– ایّ شي يدعو الى المجانبة؟
۵– كيف حللت فی المجلس؟
۶– هل العزة فی الخيانة؟
۷– ما جزاء الامانة؟
۸– ایّ شي نوع من الجنون؟

(۲) درج ذیل اشعار کی ترتیب صحیح کیجیے۔

ولا تـطـاول بـنـشـبٍ — تـرَ من الدّهر العجب
ولا تـفـاخِـرُ بنَسـب — اُسـلـک مع الناس الأدب

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

لا تـكـثِـرِ الـعـتـابـا　　لا تـوحِـش الأنيـسـا
فـاقـصـد رضـا الجماعة　　وكـن غـلام الـطـاعـة
اتـرُكْ كـلام الـسـفَـلَةِ　　تـدعـو الـى الـمـجـانـبـة
فـكـثـرة الـمـعـاتـبـة　　ونـكـت الـمـتـبـذلـة

(۳) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور اس کی مدد سے جملے بنائیے۔

الفاظ	معانی	جملے
لا تغضب	....	....
تنفر	....	....
حللت	....	....
قل	....	....
ماراق	....	....
العز	....	....
الکیس	....	....
تطاول	....	....
المزاح	....	....

(۴) اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔

(۵) اس نظم کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

غرور الدنيا

تقولُ ليس الماجدُ — ألّا القنوعُ الزاهدُ
فما أعزّ من قنعَ — وما أذلّ مَن طمعُ
دُنياكُمْ حبيبَة — بحسنِها والطيبَةُ
لكنّها غدّارة — خدّاعةٌ غرّارَة
ليس لها حبيبٌ — زوالُها قريبٌ
مملولةٌ خوّالة — ليس لها أمانة
تفرّق الأحبابا — تشتّتُ الأترابا
حربٌ لمَن سالمهَا — تمَلُّ من لازمها
عزيزها ذليلُ — كثيرُها قليلُ
وصالُها عناءُ — صُدودُها بلاءُ
يحظى بها الجُهّالُ — وينعَمُ الأنذالُ
يشقَى بها اللبيبُ
ويتعبُ الأديبُ

(ابو العتاهيه)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات :

تقول	—	تو کہتا ہے، وہ کہتی ہے
قنوع	—	قناعت کرنے والا
قنِعَ	—	قناعت کی
طمِعَ	—	اس نے لالچ کیا
حبیبة	—	محبوبہ، پسندیدہ
غدّارة	—	دھوکہ دینے والی
خدّاعة	—	فریب دینے والی
ملولة	—	اُکتا جانے والی
خوانة	—	خیانت کرنے والی
تفرق	—	جدائی ڈال دیتی ہے
تشتت	—	بکھیر دیتی ہے
حرب	—	جنگ
سالم	—	اس نے مصالحت کی
لازم	—	اس نے لازم پکڑا
وصال	—	ملنا
عناء	—	تھکن
صدود	—	منہ پھیرنا
یحظی	—	خوش بخت ہونا
جُهّال	—	اَن پڑھ، نادان (جاهل کی جمع)
الانذال	—	حقیر وکمتر لوگ (نذل کی جمع)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

يشقى – محروم ہوتا ہے

لبيب – عقلمند

يتعب – تھکتا ہے

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

۱– من الماجد فى الدنيا؟

۲– لاىّ شىءِ الدنيا حبيبة؟

۳– ما هى صفات الدنيا؟

۴– من يفرِّق الاحباب؟

۵– هل صاحب الدنيا عزيز؟

۶– هل فى وصالها عناءٌ؟

۷– كيف تجد صدودها؟

۸– من يحظىٰ بالدنيا؟

۹– ومن يشقى بها؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

دنیا میں جس نے قناعت کی وہ باعزت ہے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

اور جس نے دنیا کی لالچ کی وہ ذلیل ہوا۔

دنیا اپنی خوبصورتی کی وجہ سے محبوب ہے۔

لیکن وہ دھوکہ باز اور غدار ہے۔

دنیا دوستوں میں افتراق پیدا کرتی ہے۔

دنیا حاصل کرنے میں مشقت ہے۔

دنیا سے محرومی مصیبت ہے۔

دنیا سے نادان فائدہ اٹھاتے ہیں۔

عقلمندوں کے لیے دنیا میں تکلیف ہے۔

(۳) اس نظم کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔

(۴) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھ کر اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	معانی	جملے
حبیب	....	....
تفرّق	....	....
زوال	....	....
الطّيبة	....	....
صدود	....	....
يشقي	....	....
اهانة	....	....

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

طمِعَ	....	....
الماجد	....	....

(۵) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

۱- دنیا میں عزت کس چیز سے ملتی ہے؟

۲- انسان کی ذلت کا سبب کیا ہے؟

۳- دنیا انسان کو کیوں محبوب ہے؟

۴- دنیا کی حقیقت کیا ہے؟

(۶) "غرور الدنیا" نظم کو یاد کیجیے۔

(۷) خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

فما أعزَّ ...... قنعَ　　وما أذلَّ مَن ......

لیس ...... حبیبٌ　　زوالُهـا ......

یحظی بها ......　　...... الأنذالُ

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

كِتَابِی

خیر اصحابی کتابی   لیس فیه من معابی
نصحه لی کل حین   نافع فی کل باب
فیه لهوی و لعبی   و سؤالی و جوابی
ذاک لی خیر صدیق   فی حضوری و غیابی
و انیسی و جلیسی   و رفیقی فی صحابی
و له فضل کبیر   ما لهذا من حساب
فاصحبوه کل حین   انه خیر صحابی
فی جلوس و قیام
و ذهاب و ایاب

(المنتخبات من النثر والنظم، حیدرآباد)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

لغات:

خیر	–	بھلائی، بہترین
اصحاب (صاحب کی جمع)	–	دوست، ساتھی
معایب	–	عیب، خامی
نُصُحٌ (نصیحۃ کی جمع)	–	نصیحت
حُضُوری	–	موجودگی
غیابی	–	غیر حاضری
انیسٌ	–	غم گسار، دوست
جلیس (جمع جلساء)	–	ہم نشیں، دوست
رفیق (جمع رفقاء)	–	دوست
صعابی (واحد صعب)	–	مشکل گھڑی
اصحبوہ	–	اس کی صحبت اختیار کرو
ایاب	–	آنا، واپسی

۱– من خیر صدیق؟

۲– ای شی نافع فی کل باب؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

۳۔ ای شیٔ رفیقک فی السفر والحضر؟

۴۔ من له الفضل الکبیر؟

۵۔ بماذا ینصح الشاعر الطلاب؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

کتاب بہترین ساتھی ہے۔

محمد ﷺ بہترین رسول ہیں۔

اسلامی تعلیم بہترین تعلیم ہے۔

پڑھنا بہترین عادت ہے۔

عمل علم سے بہتر ہے۔

عمل عالم کے لیے ضروری ہے۔

(۳) درج ذیل جملوں میں صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) نشان لگائیے۔

۱۔ الکتاب خیر انیس. ( )

۲۔ الکتاب شر رفیق. ( )

۳۔ الکتاب غیر نافع. ( )

۴۔ للکتاب فضل کبیر. ( )

۵۔ لا تصحب الکتاب. ( )

(۴) خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

۱- ذاک لی .... صدیق.

۲- نافع فی .... باب.

۳- و رفیقی فی ....

۴- فاصبحوہ .... حین.

۵- و ذھاب ر ....

(۶) اس نظم کو زبانی یاد کر لیجیے۔

☆☆☆

L SOLU

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

اَلْمُصَنِّفُوْنَ وَ اَحْوَالُهُمْ

(مصنّفین اوران کے حالات)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ابو العتاہیہ

ابو العتاہیہ کا پورا نام اسمٰعیل بن قاسم بن سوید ہے۔ کنیت ابو اسحٰق اور لقب ابو العتاہیہ ہے۔ ۱۳۰ھ میں عین التمر نامی ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ آپ کے آباء و اجداد کا پیشہ مٹکے بنانا تھا۔ چنانچہ کوفہ میں اپنا خاندانی پیشہ سیکھا اور خود بھی مٹکے بنانے لگے۔ پھر خود ہی بازار میں ان مٹکوں کو فروخت بھی کرنے لگے۔

ابو العتاہیہ کو شاعری کا بہت شوق اور ادب سے گہری دلچسپی تھی، وہ اثنائے گفتگو بھی اس انداز میں اشعار کہہ جاتے کہ لوگ اسے نثر ہی سمجھتے، وہ خود ہی کہتے ہیں کہ "اگر میں چاہوں کہ اپنی ہر بات شعر میں کہوں تو یہ میرے لیے مشکل نہیں ہے"۔ ابو العتاہیہ اپنے وقت کے بلند پایہ شاعر تھے۔ رشید کے زمانہ میں انھوں نے شاعری چھوڑ دی؛ لیکن رشید کے مجبور کرنے پر پھر سے شاعری شروع کر دی اور ان کے مصاحب خاص بن گئے۔ رشید نے پچاس ہزار درہم ان کا وظیفہ مقرر کر دیا۔ انھوں نے شاعری کے ہر صنف میں بلند پایہ نمونے پیش کیے۔ ۲۱۱ھ میں ان کی وفات ہوئی۔

(ملخص: تاریخ ادب عربی حسن زیات)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

وحید الزماں کیرانوی

(۱۹۳۰ء-۱۹۹۵ء)

مولانا وحید الزماں کیرانوی ۷ار فروری ۱۹۳۰ء کو ضلع مظفر نگر یوپی کے مشہور قصبہ کیرانہ کے ایک ممتاز علمی خانوادہ میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام مولانا مسیح الزماں تھا۔ ابتدائی تعلیم کیرانہ میں ہوئی۔ ۱۹۴۶ء میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے حیدر آباد تشریف لے گئے۔ اور ۱۹۵۲ء میں دارالعلوم دیوبند سے فراغت حاصل کی اور ۱۹۶۳ء میں وہیں عربی ادب کے استاد مقرر ہوئے۔ اور آپ کی ادارت میں عربی مجلّہ "دعوۃ الحق" کا اجراعمل میں آیا۔ بعد کو پندرہ روزہ "الداعی" کے مدیر بنائے گئے۔ آپ دارالعلوم کے انتظامی امور سے بھی ایک عرصہ تک وابستہ رہے۔ ۱۴ر ذیقعدہ ۱۴۱۵ھ مطابق ۱۵ر اپریل 1995ء کو دہلی میں وفات پائی۔ اور مزار قاسمی دیوبند میں مدفون ہوئے۔

مولانا کیرانوی عربی ادب کے ممتاز ادیب اور کثیر التصانیف اہل قلم تھے۔ ان کی مشہور تالیفات میں القاموس الجدید (اردو عربی، عربی اردو لغت) القاموس الوحید (دو جلدیں) القاموس الاصطلاحی، نفحة الادب، القرأة الواضحه (۳ جلدیں)، تقسیم الهند والمسلمون فی الجمهورية الهنديه وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

(ملخص: وہ کوہ کن کی بات۔ نور عالم خلیل الامینی)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

سید ابوالحسن علی ندوی

(۱۹۱۴-۱۹۹۹ء)

سید ابوالحسن علی ندوی، جو عرف عام میں علی میاں کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ ہندوستان میں عربی زبان کے بلند پایہ ادیب، ممتاز مؤرخ، عظیم مفکر اور عربی و اردو کے ممتاز اور کثیر التصانیف مصنّف تھے۔ ان کی کتابوں کا امتیاز دلکش اسلوب تحریر، حسین انداز تعبیر، قیمتی مواد اور مترادفات کی کثرت کے ساتھ ان کا خوبصورت اور رواں استعمال ہے۔ مولانا علی میاں دنیا کے ان چیدہ مصنّفین میں سے ایک ہیں، جن کی کتابوں کو بے پناہ مقبولیت حاصل ہوئی۔ مولانا کا اصل میدان عربی تھا۔ اس لیے ان کی زیادہ تر کتابیں اصلاً عربی میں ہیں، جن میں سے متعدد کتابیں ہندوستان اور عالم عرب میں داخلِ نصاب ہیں۔ القراءۃ الراشدہ (تین جلدوں میں) بچوں کی تربیت و اصلاح اور زبان کی تدریس کے لیے نہایت مفید اور دلچسپ کتاب ہے۔ ان کی اس کتاب سے ایک مضمون شامل درس ہے۔ مولانا کی حیات و خدمات سے متعلق تفصیل درسی کتاب "عربی زبان و ادب کی تاریخ" میں تذکرۂ مشاہیر کے تحت درج ہے۔

---

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

علی عمر مصری

(۱۸۷۰ء-۱۹۳۱ء)

علی عمر مصری ۱۲۸۷ھ مطابق ۱۸۷۰ء میں البا جور کے اطراف میں پیدا ہوئے۔ قاہرہ پھر برطانیہ میں تعلیم حاصل کی۔ حصول تعلیم سے فراغت کے بعد مسند تدریس پر فائز ہوئے۔ انھوں نے مصر کی معروف ومشہور تحریک "الحركة الوطنية" میں سرگرم حصہ لیا۔ اور اسی جرم کے پاداش میں ۱۹۱۹ء میں جلاوطن کر دیے گئے۔ ایک عرصہ تک جلاوطنی کی زندگی گزارنے کے بعد وزارت تعلیم کے انسپکٹر مقرر کیے گئے۔ اور اس عہدے پر فائز رہتے ہوئے کارہائے نمایاں انجام دیے۔ علی عمر مصری نے ایک فعال اور کامیاب زندگی گزارنے کے بعد قاہرہ میں ۱۳۳۹ھ مطابق ۱۹۳۱ء میں وفات پائی۔ آپ کی تصنیفات میں "هداية المدرس في التربية والتعليم" وغیرہ ہیں۔

(الاعلام للزرکلی، ج ۴)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

شفیق احمد ندوی

پروفیسر ڈاکٹر شفیق احمد ندوی موجودہ زمانہ کے عربی زبان کے مشہور ادیبوں میں شمار ہوتے ہیں
ابتدائی تعلیم کے بعد دارالعلوم ندوۃ العلما لکھنؤ سے اکتساب فیض کیا، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے عربی زب
میں ایم.اے. اور پی ایچ.ڈی. کی ڈگری حاصل کی۔ سوڈان کی راجدھانی خرطوم میں بھی انھیں ایک مدت تک
رہنے کا موقع ملا۔ عرب دنیا سے بھی تعلق رہا اور براہِ راست اہل عرب سے استفادہ کیا، جس کی وجہ
لسانی ثقافت بہت مضبوط ہوگئی۔ علم وفن کے مختلف چشموں سے اکتساب کے بعد جامعہ ملیہ اسلامیہ
کے شعبۂ عربی میں تدریس کی ذمہ داری سنبھالی اور مختلف مرحلوں سے گزرتے ہوئے صدر شعبہ
منصب پر بھی فائز ہوئے۔

عربی زبان میں متعدد مضامین آپ کے قلم سے ظہور پذیر ہو کر مقبولیت عام حاصل کر چکے ہیں
زبان وقواعد کی رعایت کے ساتھ بچوں کی عربی تعلیم کے لیے آپ کی تصنیف اللغة العربية الوظ
عمدہ تصنیف ہے جس کے مطالعہ سے طلبا اپنی اصلاح و درستگی کا کام بخوبی انجام دے سکتے ہیں۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

وَندے ماترم

وَندے ماترم
سُجلام سُفلام مل تج شیتلام،
شسیے شیام لام ماترَم
وَندے ماترَم!!
شُوبھر جیوتسنا پلکت یامنیم،
پھُل کُوسومت دُرم دل شوبھینیم
سُوہاسنیم سومدھر بھاسنیم،
سُوکھدام وردام ماترَم!!
وَندے ماترَم!!

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

AL-AZHARUL - ARABIA

(Arabic Textbook for Class-IX)

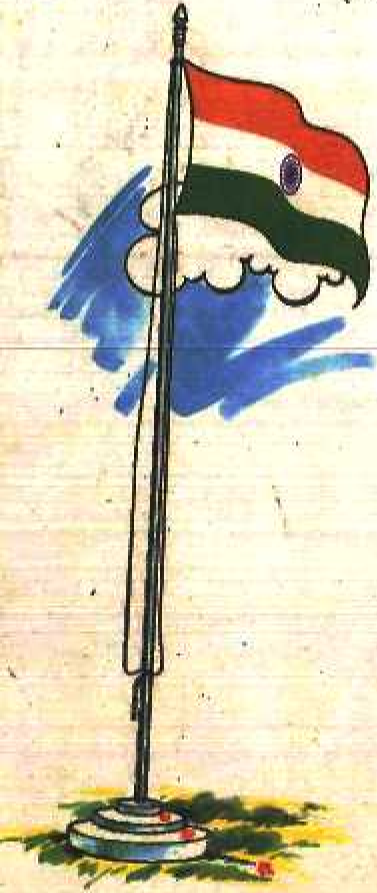

قومی ترانہ

جن گن من اَدھینا یک جے ہے بھارت بھاگیہ ویدھاتا

پنجاب سندھ گجرات مراٹھا، دراوڑ اُتکل، بنگ

وِندھیہ ہماچل، یمونا گنگا، اُچھل جل دھی ترنگ

تو شبھ نامے جاگے، تو شبھ آشش مانگے

گاہے تو جے گاتھا

جن گن من اَدھینا یک جے، ہے بھارت بھاگیہ ویدھاتا

جے، ہے، جے، ہے، جے، ہے! جے، جے، جے، ہے!!

ABDIEL SOLUTIONS ABSOL PAT

बिहार स्टेट टेक्स्टबुक पब्लिशिंग कॉरपोरेशन लिमिटेड, बुद्ध मार्ग, पटना–1
BIHAR STATE TEXTBOOK PUBLISHING CORPORATION LTD., BUDH MARG, PATNA-1

आवरण मुद्रण : जे० एम० डी० प्रेस, पटना–6

https://www.studiestoday.com